

احادیث کا مجموعہ

مشعل راہ

مرتب

عبدالرزاق کوڈواوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بے شک تمہاری بہتری اس میں ہے کہ تم اللہ کے رسول ﷺ کی پیروی
(القرآن سورۃ ۲۳ آیت ۲۱)

مشعل راہ

مؤلف

عبدالرزاق کوڈواوی

○

ادارہ مطبوعات طلبہ

۱۔ اے ذیلدار پارک اچھرہ لا ہور فون: 042-7553991

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

مشعل راہ	نام کتاب
عبدالرزاق کوڈواوی	مؤلف
عابد حسین	ناشر
ادارہ مطبوعات طلبہ	اہتمام
قاسم پرنٹر	پرنٹر
42,600	اشاعت اول تا چھپیں
2009 مئی	اشاعت ستائیں
1100	تعداد
45/- روپے	قیمت

ادارہ مطبوعات طلبہ ۱ - اے ذیلدار پارک اچھرہ لاہور۔

فون: 042-7553991

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پہلی بات

مشعل راہ شائع کرتے ہوئے اللہ رب العالمین کی شکرگزاری کے لیے بے پایاں جذبات کے اظہار کے ساتھ اس امر کا اظہار بھی ضروری ہے کہ ”مشعل راہ“ نبی مہربان ﷺ کے اس حکم کی تعمیل ہے۔

”خدا اس بندے کو آباد کرے جس نے میری باتوں کو سنا اور دوسروں تک پہنچایا۔“

قرآن حکیم کے بعد احادیث نبوی یہی وہ روشنی کا منبع ہیں جہاں سے فیض یاب ہونے والے کبھی اندر ہیروں کے راہی نہیں بن سکتے۔ اللہ کے رسول ﷺ کی حکمت بھری باتوں سے خالق اور آخرت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

اللہ رب العزت اس کتاب کو ہمارے لیے حقیقی معنوں میں ”مشعل راہ“ بنائے، آمین!

عبد حسین

فینگ ڈائریکٹر ادارہ مطبوعات طلبہ

نبی ﷺ نے فرمایا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بچہ کی پیدائش فطرت پر ہوتی ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، نصرانی یا مجوہ بنالیتے ہیں۔ جس طرح کہ ایک چوپا یہ صحیح سالم بچہ جتنا ہے کیا تم ان میں کوئی کان کٹا پاتے ہو؟ پھر آپ فرماتے ہیں اللہ کی فطرت کو اختیار کرو جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی پیدائش اور بناوٹ میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہ سیدھا اور مفبوض دین ہے۔ (الحدیث)

ہمارا مستقبل؟

(ابوالاعلیٰ مودودی) رحمۃ اللہ علیہ

”میرے علم میں آپ کا مستقبل متعلق ہے۔ اس سوال پر کہ آپ اس ہدایت کے ساتھ کیا معاملہ کرتے ہیں جو خدا کے رسول ﷺ کی معرفت آپ تک پہنچی ہے جس کی نسبت سے آپ کو مسلمان کہا جاتا ہے اور جس کے تعلق سے آپ خواہ چاہیں یا نہ چاہیں بہر حال دنیا میں اسلام کے نمائندے قرار پاتے ہیں۔“

”اگر آپ اس کی صحیح پیروی کریں اور اپنے قول و عمل سے اس کی صحیح شہادت دیں اور آپ کے اجتماعی کردار میں پورے اسلام کا ٹھیک ٹھیک مظاہرہ ہونے لگے تو آپ دنیا میں سر بلند اور آخرت میں سرخرو ہو کر رہیں گے خوف اور حزن، ذلت اور مسکنت، مغلوبی اور محکومی کے سیاہ بادل جو آپ پر چھائے ہوئے ہیں، چند سال کے اندر چھٹ جائیں گے۔ آپ کی دعوت حق اور سیرت صالحہ دلوں کو اور دماغوں کو سخز کرتی چلی جائے گی۔ انصاف کی امید یہ آپ سے وابستہ کی جائیں گی، بھروسہ آپ کی امانت اور دیانت پر کیا جائے گا۔ سند آپ کے قول کی لائی جائے گی، بھلانی کی توقعات آپ سے باندھی جائیں گی، آئمہ کفر کی کوئی ساکھ آپ کے مقابلہ میں باقی نہ رہ جائیگی۔ ان کے فلسفے اور سیاسی و معاشری نظریے آپ کی سچائی اور راست روی کے مقابلے میں جھوٹے ثابت ہوں گے۔“

سنت رسول ﷺ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ:
 "حضور ﷺ کا طریقہ (سنت) کیا ہے؟"

آپ ﷺ نے فرمایا:

العرفة	راس	مالی	معرفت میری اصل پونچی ہے
والعقل	اصل	حینی	میرے دین کی جز عقل ہے
والحب		اساسی	محبت میری بنیاد ہے
والسوق		مرکبی	شوق میری سواری ہے
وذكر		انیس	اللہ کا ذکر میرا منس ہے
والثقة		کنزی	اعتماد الہی میرا خزانہ ہے
والحزن		رفیقی	اندہ دل میرا رفیق ہے
والعلم		سلاحتی	میرا تھیار علم ہے
والصبر		زادی	صبر میرا شاندار لباس ہے
والرضا		غنیمتی	رضا الہی میری غنیمت ہے
والعجز		فخری	عاجزی میرا فخر ہے
والزهد		حرفتی	زہد میرا پیشہ ہے
واليقین		قوتنی	یقین میری روزی ہے
والصدق		شفیعی	صدق میرا ساتھی ہے
والطاعة		حسبی	طاعت کرنا میری عزت ہے
والجحاده		ظفی	جهاد میری خصلت ہے
وقوه		الصلوة	میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِأَلْعَافِ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ
 كَشَفَ الْأَجَىٰ بِجَمَالِهِ
 حَسُنتَ جَمِيعَ خَصَالِهِ
 صَلَوَاعَلَيْهِ وَالَّهِ

حضرت شيخ مصلح الدين سعدى رحمه الله عليه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
 اے اللہ رحمت نازل فرمادی پر اور حضرت محمد کی آل پر
 کما صلیت على ابراہیم وعلی
 جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر
 آل ابراہیم انک حمید مجیدہ
 حضرت ابراہیم کی اولاد پر یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اللهم بارک على محمد وعلى آل محمد
 اے اللہ برکتیں نازل فرمادی اور حضرت محمد کی آل پر
 کما برکت على ابراہیم وعلی
 جیسا کہ تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم اور
 آل ابراہیم انک حمید مجیدہ
 حضرت ابراہیم کی آل پر یقیناً تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

وہ دانائے سُبْل ختم الرَّسُل مولائے گل جس نے
 غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٰ سینا
 زگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
 وہی قرآن، وہی فرقان، وہی یسمیں، وہی طہ
 علامہ اقبال

فہرست

39	قرآنی	15	عرض مؤلف
39	حج	17	تقریظ مفتی محمد شفیع صاحبؒ
40	جهاد فی سبیل اللہ	18	مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ
41	اخلاقیات	19	مولانا احتشام الحق صاحبؒ
42	مرکارِ اخلاق کی بنیادیں	19	مفتی عبدالرشید لدھیانویؒ
48	رزائلِ اخلاق	20	اخلاص نیت
54	حقوق العباد	21	ایمان و اسلام
54	والدین کے حقوق	22	تفویٰ
54	بڑے بھائی کا حق	24	احسان
55	شوہر کا حق	24	فضیلت علم
55	بیوی کا حق	27	علم کی اشاعت
55	اوزاد کا حق	27	تدبر قرآن
55	رفیق سفر کا حق	30	ترغیب آخرت
56	پڑوی اور ہمسائے کا حق	33	فلک آخرت
56	ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر حق	34	قبر پر ایک خطبہ
56	جانوروں کے حقوق	36	عبادات
57	مریض کی عیادت	36	نماز
57	آداب مجلس	37	نماز باجماعت
57	حقوق العباد میں کوتاہی کا انجام	37	بے نمازی کا انجام
58	خلائق کے مقابلے میں مخلوق کو ترجیح دینا	37	روزہ
59	معاشرت	38	زکوٰۃ
59	گھر یلو زندگی	38	صدقة
59	والدین کی اطاعت	39	صدقة فطر

71	عیش کو شی سے پرہیز	59	اولاد
71	توبہ و استغفار	59	یتیم
73	داعیانہ صفات	61	معاملات
73	محبت	61	تجارت
73	بندگان خدا کو جہنم کی آگ سے بچانے	61	کسب حلال
74	نوباتوں کا حکم	62	قبولیت دعائیں رزق حلال کا اثر
74	مومن "احادیث کی روشنی میں"	62	قرض دار کو مہلت
75	انسانی کمالات اور ان کے حصول کا ذریعہ	63	حرام کمالی کا انعام
78	ذکر الہی	63	سود
79	ذکر الہی اور قرب الہی	63	رشوت
79	اللہ کی محبوبیت سے دنیا میں محبوبیت	63	مزدور کی اجرت
80	اذکار مسنونہ	64	مشتبہات سے پرہیز
80	کلمہ طیبہ	65	دین و سیاست
80	درود شریف	66	حکومت اور عوام
81	سورہ یسین	67	فریضہ اقامت دین
81	سورہ ملک	68	برائیوں کو روکنے کی کوشش نہ کرنے کا نتیجہ
81	سورہ اخراں	68	انسان کو راہ راست پر لانے کی فضیلت
81	تجدد	68	جماعتی زندگی کی اہمیت
83	مبارک لیل و نہار	69	شکر
83	فضیلت رمضان	69	جد بے شکر پیدا کرنے کی تدبیر
84	شب قدر	69	صبر و استقامت
85	عیدین کی راتیں	70	آزمائش اور صبر
85	شعبان کی پندرھویں رات	70	قرآن سے شغف
85	یوم جمعہ	71	توکل
86	شوال کے روزے	71	احتساب

91	حج اور جھوٹ	86	ماہ محرم
91	برے خیالات	87	جامع تعلیمات
91	کامیاب لوگ	87	عافیت کن چیزوں میں ہے
92	پسند اور ناپسند کا معیار	87	پانچ انعامات الہی
92	مسلمان کی تعریف	88	اپنی تعریف
92	اطاعت کی حدود	88	بدبختی کی چار علامتیں
93	حج اور جھوٹ	88	نیک بختی کی علامتیں
93	دنیا کی حقیقت	88	چار جو ہر انسانی
93	بہترین لوگ	89	نجات دینے والی چیزیں
93	ریاضر کہے	89	تین ہلاک کرنے والی چیزیں
93	اہم ترین سوالات	89	تین چیزیں گناہوں کا کفارہ
94	گناہوں کو حقیر نہ جانو	89	درجات بلند کرنے والی تین چیزیں
96	خطبہ عرفات (خطبہ بحثۃ الوداع)	90	عرش الہی کا سایہ
99	خطبہ منی	90	صاحب نوجوان
99	محسن انسانیت کے بعد	90	مخالفت نفس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض مؤلف

حمد و شکر صرف اس ذات کے لیے زیبا ہے جس نے اس کارخانہ عالم کو وجود بخشنا اور درود
سلام خدا کے اس آخری پیغمبر ﷺ پر جنہوں نے اس جہاں میں حق کا بول بالا کیا۔

اسلام نام ہے تو حیدور رسالت پر غیر متزلزل یقین اور رسول اللہ ﷺ کی کامل اطاعت کا۔ اسی
پر انسان کی فلاح اور نجات کا دار و مدار ہے۔ اطاعت کی حقیقی بنیاد اور اصل روح عشق و محبت کی
کیفیت اور اقرار و تنظیم کا جذبہ ہے۔ یہ دونوں جذبات جتنے زیادہ ہوتے ہیں، اطاعت اتنی ہی
کامل اور مستقل ہوتی ہے۔ انسان خود اپنے ذوق و شوق کی بنا پر بے چون و چہرہ اطاعت کرتا ہے اور
اس میں لطف اور لذت محسوس کرتا ہے یہ محض اطاعت ہی نہیں ہوتی بلکہ اس میں انہاک اور شفیقی
کی کیفیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ مسلمانوں کے لیے نبی ﷺ کی ذات با برکت بہترین نمونہ ہے۔ صرف
اہل ایمان ہی کے لیے نہیں، بلکہ دنیا کی ساری قوموں کے لیے آپ ﷺ قرآن کی عملی تفسیر ہیں۔
جس طرح قرآن نسل انسانی کے لیے ہدایت کی کتاب ہے۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ نسل انسانی
کے رسول ہیں۔ حق تعالیٰ نے آپ ﷺ کی ذات میں ایسی اعلیٰ صفات جمع کر دی ہیں جو ہر دور کے
انسان کے لیے ہدایت کی شمع اور ہنمائی کی روشن مثال ہیں۔

اسلام کی تمام تعلیمات کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان پورے یقین اور ایمان کے ساتھ دارہ
اسلام میں داخل ہو کر دین کا علم حاصل کرے اور اپنی زندگی اسی حاصل کئے ہوئے علم کی روشنی میں
عمل، اخلاص اور استقامت کے ساتھ سنوارے، تقویٰ اور خدا ترسی کی روشن اختیار کرے۔ اپنے
گناہوں کی معافی مانگتا رہے، حسن اخلاق کو اپنائے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کوتاہی نہ
کرے۔ خدا کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق اپنی زندگی
گزارے اور اس عظیم فریضہ کو انجام دے جو خالق کائنات کی طرف سے اس پر عائد کیا گیا ہے۔
یعنی دین کے غلبہ کے لیے جدوجہد کرنا۔ معاشرے میں برا نیوں کو ختم کرنا اور نیکیوں کا جاری و
ساری کرنا انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اسلام کو عملانافذ کرنا۔ آخرت کے دن اس کی نجات اور

اپنے خالق کی بارگاہ میں اس کی سرخروئی کا انحصار درحقیقت اس کی اس جدوجہد پر ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ذات اور آپ ﷺ کی پوری زندگی اس جدوجہد کا تمونہ ہے۔ اس کی پیروی اور تقلید کی کوشش ہی ہر مسلمان کی تمنائے زندگی ہونا چاہیے۔

یہ کتاب "مشعل راہ" حضور ﷺ کے ارشادات گرامی کا مجموعہ ہے۔ اسے اصلاح تربیت کے مقصد سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کی تیاری میں جن کتب احادیث سے مدد لی گئی ان کے نام یہ ہیں:
 بخاری شریف، مسلم شریف، مشکلۃ شریف، ابن ماجہ، ابو داؤد، موطا امام مالک، زاد المعاد،
 ترمذی شریف، ریاض الصالحین، تفہیم البخاری، انوار البخاری، راہ عمل، معارف الحدیث، انتخاب
 حدیث، گلدستہ احادیث، خطبات نبوی ﷺ، منیجہات، جنت کی کنجی، نصاب حدیث۔
 کتاب کی ترتیب میں یہ خیال رکھا گیا ہے کہ صرف صحیح اور احسن احادیث ہی منتخب کی جائیں۔ غریب اور ضعیف روایتوں کو شامل نہ کیا جائے۔ اس کے پڑھنے والوں اور خصوصاً علماء کرام سے درخواست ہے کہ اس مجموعہ میں جہاں کوئی غلطی نظر آئے اس کی نشاندہی فرمائیں۔ میں کامنون احسان ہوں گا۔

اس کتاب کی تیاری میں جن علماء کرام نے اور دوست احباب نے میری راہنمائی فرمائی ہے۔ ان کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خصوصیت کے ساتھ مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ اور مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کا جنہوں نے اس مجموعہ کے بعد تقاریظ تحریر فرمائیں اور مولانا سید عبدالجبار صاحب اور ملک نلام علی صاحب کا جنہوں نے پوری کتاب کا مطالعہ کیا اور ضروری تصحیح فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اور قارئین سے اس دعا پر خلوص دل کے ساتھ آمین کہنے کی ایجاب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ کو قبول فرمائے اور اسے ہم سب کی آخرت کے لیے بہترین توشہ بنائے۔ (آمین)

دعا گو

عبدالرزاق کوڈوالوی

ستمبر 1972ء

تقریظ

”احقر نے حترم عزیزم عبدالرزاق صاحب کا جمع کردہ مجموعہ احادیث بربان اردو مختلف مقامات سے دیکھا۔ احادیث سب مستند کتب حدیث سے لی گئی ہیں۔ جو قابل اعتماد ہیں۔ ترجمہ احادیث بھی چند مقامات سے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ صحیح اور صاف ترجمہ کیا گیا ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ سے متعلق اہم مضمایں پر احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ میرے نزدیک یہ مجموعہ عام مسلمانوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ شائع کیا جائے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس سے خالی نہ رہے۔“

فتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ

دارالعلوم کراچی

”احقر نے اپنے محترم بھائی عبدالرزاق صاحب کا تالیف کردہ رسالہ دیکھا جس میں انہوں نے دین کے تمام ضروری ابواب کے بارے میں احادیث نبوی ﷺ جمع فرمادی ہیں اور بالا جمال پورا دین سخونے کی سعی فرمائی ہے۔ آج کل ایسے مختصر رسالوں کی ضرورت ہے جن میں دین کی صحیح تعلیمات زندگی کے ہر گوشے کے بارے میں اجمالاً سامنے آتی ہیں۔ مسائل کی تفصیلات بڑی کتابوں میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ اس رسالہ میں عبادات، اخلاقیات، معاملات اور معاشرت کے مسئلے کی بہت سی کارآمد احادیث جمع کردی گئی ہیں۔ جس سے اس رسالہ کو دین جامع کہا جاسکتا ہے۔ حق تعالیٰ اسے نافع فرمائے اور مؤلف کی اس سعی کو قبول فرمائے۔“

مولانا قاری محمد طیب صاحب

مہتمم دار العلوم دیوبند

بندہ نے عبدالرزاق صاحب کا مرتب کردہ مجموعہ حدیث دیکھا، ماشاء اللہ اختصار کے ساتھ جامعیت کی یہ کیفیت ہے کہ زندگی کے تقریباً ہر شعبہ سے متعلق احادیث ہادی عالم محسن اعظم کے ارشاد و تعلیمات کا کافی ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزئے خیر دے اور رسالہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور امت کی اصلاح کا ذریعہ بنائے۔

وما ذلک على الله بعزيز

رشید احمد لدھیانوی

درالافتاء والارشاد ناظم آباد نمبر 4 کراچی

عزیزم عبدالرزاق صاحب نے زندگی کے مختلف شعبوں کے متعلق اہم احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا ہے جس کو انہوں نے مجھے دکھایا، میں نے چیدہ چیدہ مقامات سے استفادہ کیا۔ میں نے اس مجموعہ کو نہایت صحیح اور مفید پایا۔ انشاء اللہ عام مسلمانوں کے لیے بھی یہ مفید ثابت ہو گا۔ حق تعالیٰ مؤلف کی اس مخلصانہ کوشش کو قبول فرمائے۔ آمين

مولانا احتشام الحق صاحب تھانوی

جامع مسجد تھانوی جیکب لائز کراچی

اخلاص نیت

انسان کے تمام اعمال کا دار و مدار اس کی نیت پر ہے۔ کوئی عمل چاہے وہ دیکھنے میں نیک ہو، اس کا اجر آخرت میں صرف اس صورت میں ملے گا جب کہ وہ خدا کی خوشنودی کے لیے کیا گیا ہو اور اگر وہ عمل اخلاص پر بنی نہ ہو گا تو آخرت میں اس کی کوئی قیمت نہ ہو گی۔ اور اس کا وہ عمل وہاں کھوٹہ سکھ قرار پائے گا، اس لیے کہ بارگاہ خداوندی میں کسی عمل کی مقبولیت کا انحصار صرف خلوص پر ہے، چنانچہ نبی ﷺ نے فرمایا:

تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ تمہاری شکل و صورت اور تمہارے مال و دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔ (مسلم)

۰ اے لوگو! اپنے اعمال میں خلوص پیدا کرو، اللہ وہی عمل قبول کرتا ہے جس کی بنیاد خلوص پر ہو۔ (حاکم)

۰ مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے۔ (احمد)

۰ ایک صحابیؓ کو وصیت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اپنے دین کو خالص کر اگر قلب میں اخلاص پیدا ہو گیا تو تھوڑا سا عمل بھی تھک کو کافی ہو جائے گا۔ (حاکم)



ایمان و اسلام

ایمان قیاس آرائیوں کا نام نہیں بلکہ ان خوش حقائق کو مان لینے اور اقرار کرنے کا نام ہے جو خالق کائنات کی طرف سے اس کے پیغمبروں کے ذریعہ بندگان خدا تک پہنچا۔ اور اسلام نام ہے اس فکر اور عمل کے مجموعہ کا جو خالق کائنات کی طرف سے اس کے رسولوں کے ذریعے انسانوں کو دیا گیا۔ اس ضمن میں ایمان اور اسلام کے متعلق احادیث درج ہیں۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- انسان کے دل میں ایمان یہ ہے کہ وہ خدا سے محبت رکھے۔ (احم)
- اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:

 - ۱۔ معبود نہیں سوائے خدا کے اور محمد ﷺ خدا کے آخری رسول ہیں۔ ۲۔ نماز۔ ۳۔ روزہ۔ ۴۔ حج
 - ۵۔ زکوٰۃ۔ (بخاری و مسلم)

- ایمان کا مزہ چکھ لیا اس شخص نے جو اللہ کو اپنارب، اسلام کو اپنادین اور محمد ﷺ کو اپنارسول تسلیم کر کے راضی ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)
- آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو ترک کر دے۔ (ترمذی)
- تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے باپ، اس کے بیٹے اور سارے انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤ۔ (بخاری و مسلم)
- تم میں سے کوئی حقیقی معنوں میں مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری)
- جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس کو چاہیے کہ نیک بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)
- جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس کو چاہیے کہ اپنے پڑویوں اور مہماں کی عزت کرے (بخاری و مسلم)

تقویٰ

اسلام نے انسان کی فضیلت، بزرگی اور نجات کا جو معیار مقرر کیا ہے وہ تقویٰ اور پرہیز گاری ہے اسی لیے اسلام نے جتنی عبادات فرض کی ہیں ان کا مقصد بھی حصول تقویٰ قرار دیا۔
نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

تقویٰ کے لیے کسی مادی معیار کی بنا پر ایک شخص کو دوسرا سے شخص پر فضیلت نہیں۔ تم سب آدمی کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بننے تھے۔ نہ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت ہے اور نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ خدا کے نزد یک تم میں سے زیادہ معزز زوہی ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔ (ترمذی)

فرمایا کہ دنیا میں تقویٰ اختیار کر، خدا کا محبوب بن جائے گا اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز ہو جا، لوگوں میں محبوب بن جائے گا۔ (ابن ماجہ)

فرمایا کہ تو گناہوں سے باز رہتا کہ تو سب سے بڑا عابد بن جائے۔ قسمت پر شاکر رہ کہ اس سے استغفار (بے نیازی کی کیفیت) پیدا ہوگا۔ پڑوی کے ساتھ احسان کرتا کہ تو مومن کامل ہو جائے۔ لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے تاکہ تو مسلم کامل ہو جائے کم بسا کر کیوں کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ (ترمذی)

تقویٰ کی وصیت:

حضرت ابوذر گوہضور ﷺ نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ:

- میں تجھے اللہ سے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ یہی تمام چیزوں کی جڑ ہے۔
- قرآن شریف کی تلاوت اور اللہ کے ذکر کا اہتمام کراس سے آسانوں میں تیراڑ کر ہوگا اور زمین میں نور کا سبب بنے گا۔
- اکثر اوقات چپ رہا کر کہ بھلانی بغیر کوئی کلام نہ ہو۔ یہ بات شیطان کو دور کرتی ہے اور دین کے کاموں میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔
- جہاد کرتے رہنا کہ میری امت کی نقیری یہی ہے۔

- ۰ مسکینوں سے محبت رکھنا اور ان کے پاس بیٹھتے رہنا۔
- ۰ اپنے سے کم حیثیت لوگوں پر نگاہ رکھنا اور اپنے سے اوپرے لوگوں پر نگاہ نہ رکھنا کہ اس کے خلاف کرنے سے اللہ کی ان نعمتوں کی ناقدری ہوتی ہے جو اللہ نے تجھے عطا فرمائی ہیں۔
- ۰ قرابت والوں سے تعلقات جوڑنے کی فکر رکھنا اگرچہ وہ تجھے سے تعلقات توڑ دیں۔
- ۰ حق بات کہنے پر تردید نہ کرنا۔
- ۰ ایسا نہ ہو کہ خود بینی تجھے دوسرے کے عیوب پر نظر نہ کرنے والے اور جس عیب میں خود مبتلا ہو اس کے بارے میں دوسروں پر غصہ نہ کرنا۔
- ۰ اے ابوذر حسن تدبیر سے بڑھ کر کوئی عقل مندی نہیں اور تا جائز امور سے بچنا بہترین پرہیز گاری ہے اور خوش خلقی کے برابر کوئی شرافت نہیں۔ (جامع صغير، طبراني)

تقویٰ کی فضیلت:

ایک مرتبہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

”مسلمانو! میں تم کو اللہ سے ذر نے کی اور اس سے تقویٰ کی روشن اختیار کرنے کی تاکید کرتا ہوں اور بہترین تاکید وہ ہے جو ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو آخرت کے لیے آمادہ کرنے کی خاطر اسے تقویٰ کی وصیت کرے۔ اے لوگو! خدا نے تم کو جن باتوں سے روکا ہے اس سے رک جاؤ۔ اس سے بہتر نہ کوئی نصیحت ہے نہ کوئی ذکر۔ یاد رکھو آخرت کے دن، تقویٰ بہترین مددگار ثابت ہوگا۔ جو کوئی اپنا اور خدا کا معاملہ ظاہر اور باطن میں درست رکھے گا تو ایسا کرنا اس کے لیے دنیا میں ذکر اور موت کے بعد ذخیرہ بن جائے گا۔ اور جو ایسا نہیں کرے گا، تو اس کی حالت ایسی ہو گی جس کے بارے میں خود خدا نے فرمایا کہ انسان چاہے گا کہ اس کے اعمال اس سے الگ ہو جائیں۔ خدا تم کو اپنی ذات سے ذرا تاتا ہے۔ وہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس نے اس کے احکام کو صحیح جانا اور اپنے وعدہ کو پورا کیا تو ارشاد اللہ ہے کہ ہمارے ہاں بات نہیں بدلتی اور ہم اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتے۔

مسلمانو! اپنے موجودہ اور آئندہ خفیہ اور اعلانیہ تمام کاموں میں اللہ سے تقویٰ کو پیش نظر رکھو

کیوں کہ اہل تقویٰ کی برائیوں سے صرف نظر کر لیا جاتا ہے اور نیکیوں پر اجر زیادہ دیا جاتا ہے۔ اہل تقویٰ اپنی بہترین مراد کو پہنچیں گے۔ تقویٰ اللہ کی بیزاری، اس کے غصے اور اس کے عذاب کو دور کرتا ہے۔ اور تقویٰ اور پرہیز گاری دل کو منور اور اللہ کو خوش اور درجات کو بلند کر دیتی ہے۔ (زاد العاد۔ ج ۲ ص ۲۵)

احسان

حضرت عمر بن الخطابؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جبریل علیہ السلام انسان کی شکل میں نبی ﷺ کی خدمت میں تشریف لائے اور اسلام اور دین کے متعلق چند سوالات کرنے کے بعد آپ ﷺ سے پوچھایا رسول اللہ ﷺ مجھے بتائیے کہ احسان کیا ہے؟ ”حضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی بندگی تم اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، کیوں کہ اگر چشم اس کو نہیں دیکھتے لیکن وہ تمہیں دیکھتا ہے۔“

تشریح:

ہماری زبان اور ہمارے محاورے میں احسان کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کو کہتے ہیں لیکن یہاں جس احسان کا ذکر ہے وہ اس کے علاوہ ایک خاص اصطلاح سے اور اس کی حقیقت وہی ہے جو حدیث بالا میں بیان کی گئی۔ یعنی خدا کی بندگی اس طرح کرتا چیزے کہ وہ قیارہ قدوس و ذوالجلال والجبروت ہماری آنکھوں کے سامنے سے اور گویا ہم اس کو دیکھ رہے ہیں۔

فضیلت علم

ہر مسلمان کے لیے کم از کم اتنا علم حاصل کرنا فرض قرار دیا گیا ہے جس کی روشنی میں وہ جہالت کی روشنی سے اپنے آپ کو بجا کر اپنی زندگی کو صحیح خطوط پر گامزن کر سکے۔ اس لیے کہ دین کا علم و فہم تمام بھلائیوں کا سرچشمہ ہے۔ جس کو یہ پیغامی اس کو دین و دنیا کی سعادت ملی وہ اس سے اپنی پوری زندگی سنوارے گا اور دوسرے بندگان خدا کی زندگیوں کو بھی سنوارے گا۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- 0 علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے (بخاری و مسلم)
- 0 علم کے ساتھ تھوڑا سا عمل بھی تیرے لیے مفید ہو گا لیکن جہالت کے ساتھ زیادہ عمل بھی فائدہ نہ پہنچائے گا۔ (حاکم)
- 0 علم کی طلب میں نکلنے والا دراصل اللہ کے راستے میں نکلنے والا ہے۔
- 0 علم کا صرف اللہ کے لیے سیکھنا اللہ کے خوف کے حکم میں ہے۔
- 0 علم کی طلب میں کہیں جانا عبادت ہے۔
- 0 علم کا یاد کرنا تسلیح ہے۔
- 0 علم کی تحقیقات میں بحث کرنا جہاد ہے۔
- 0 علم کا پڑھنا صدقہ ہے۔
- 0 علم کو افراد تک پہنچانا قرب خداوندی کا ذریعہ ہے۔
- 0 علم جائز اور ناجائز پہنچانے کی علامت ہے۔
- 0 علم جنت کے راستوں کا نشان ہے۔
- 0 علم سفر کا ساتھی ہے۔
- 0 علم خوشی اور رنج میں دلیل ہے۔
- 0 علم دشمنوں پر تھیار ہے۔
- 0 علم دلوں کی روشنی ہے۔
- 0 علم آنکھوں کا نور ہے۔
- 0 علم کی وجہ سے بندہ امت کے بہترین افراد تک پہنچ جاتا ہے اور آخرت کے بلند رتبوں کو حاصل کر لیتا ہے۔
- 0 علم کا مطالعہ روزوں کے برابر ہے۔
- 0 علم کا یاد کرنا تہجد کے برابر ہے۔
- 0 علم ہی سے رشتے جوڑے جاتے ہیں۔

- علم ہی سے حلال و حرام کی پہچان ہوتی ہے۔
- علم عمل کا امام ہے عمل اس کا تابع ہے۔ سعید لوگوں کو اس کا الہام کیا جاتا ہے اور بد بخت لوگ اس سے محروم رہتے ہیں۔
- علم کے لیے جدوجہد پھطلے گناہوں کی تلافی ہے۔
- علم کا طالب خدا کی رحمت کا متلاشی ہے۔
- علم مومن کا سچا دوست ہے، علم و برداری اس کا وزیر، عقل اس کی رہنمای، عمل اس کا قائد، زم خوئی اس کا باپ اور نیک عمل اس کا بھائی اور صبر اس لشکر کا سردار ہے۔
- عالم اور عابد کے درمیان ستر درجے کا فرق ہے۔
- سائل دینی کا ایک طالب علم شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔
- میری امت کے علماء کی تعظیم و تکریم کرو یہ زمین کے ستارے ہیں۔
- اے لوگو! علم حاصل کرو قبل اس کے کریم اٹھالیا جائے۔
- جن سے تم علم سیکھتے ہو اور جن کو سکھاتے ہو ان کی عزت کرو۔
- جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

(بنخاری و مسلم)

- جس نے طلب علم کرتے ہوئے وفات پائی اسے شہید کی موت نصیب ہوئی۔
- تمام کاموں میں افضل علم کی طلب ہے۔ علم کی بزرگی عبادت کی بزرگی سے بڑھ کر ہے۔ علم حاصل کرنے کے لیے سبقت کرو۔ گود سے لے کر الجدتک علم حاصل کرو جس نے علم حاصل کیا اس کو جنت کے باغ میں گے جہاں وہ سیر و تفریح کرے گا۔
- علم کی فضیلت جاہل عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کو تاروں پر۔
- انبیاء علیہم السلام اپنے درشد میں روپیہ پیسہ نہیں چھوڑا کرتے۔ ان کا درشد تو یہی علم ہوتا ہے۔ جس نے علم حاصل کر لیا وہ بہت بڑے حصے کا مالک بن گیا۔
- انسان کے لیے یہ علم کافی ہے کہ خدا سے ذرتا رہے اور اس کے لیے یہ نادانی کافی ہے کہ

اپنے آپ پر اتراتا رہے۔

علم کی اشاعت:

- فرمایا میری طرف سے پیغام پہنچاتے رہو خواہ وہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔
- جو شخص میری مجلس میں حاضر ہوا سے چاہیے کہ وہ اس تک دین کا علم پہنچادے جو یہاں موجود نہیں ہے۔ (بخاری)
- خدا اس بندے کو آباد کرے جس نے میری باتوں کو منا اور دوسروں تک پہنچایا۔ (مسلم)
- (مندرجہ بالا احادیث کا انتخاب ان کتب سے کیا گیا ہے: بخاری، مسلم، مشکوٰۃ، ترمذی، خطبات نبوی، احمد، حاکم)

علم بے عمل:

فرمایا: عالم بے عمل چراغ کی مانند ہے کہ جو دوسری کو تو روشنی پہنچاتا ہے، لیکن خود کو جلاتا رہتا ہے۔ (احمد)

- فرمایا: علمائے سو میری امت کے لیے ہلاکت ہیں۔ (حاکم)
- ہلاکت ہے جاہل کے لیے اور اس عالم کے لیے بھی جو عمل نہیں کرتا۔

تدبر قرآن:

- حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندہ آسمان و زمین میں اس وقت تک کامل درجے کا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ تمام لوگ اس کے باقیہ اور زبان سے محفوظ نہ ہو لیں اور مسلمان تک تک نہیں ہو سکتا جب تک علم حاصل نہ کرے۔ عالم بنا عامل کے نہیں ہو سکتا، عمل بغیر زہد کے نصیب نہیں ہوتا، زہد بالتعویٰ کے حاصل نہیں ہوتا، تعویٰ بغیر توضع اور انکساری کے نہیں پیدا ہوتا۔ توضع بغیر اپنے نفس کے پہچان کے نہیں آتی اور نفس کی معرفت اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک کہ قرآن کریم میں غور و فکر نہ کرے۔ (منہماں۔ ماخوذ خطبات نبوی)

- حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ یاد رکھو میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے۔

آپ نے فرمایا: عنقریب ایک بڑا فتنہ سراٹھائے گا۔ میں نے عرض کیا اس سے نجات کیا چیز دلائے گی؟ یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب، اس میں تمہارے اگلوں کی داستانیں ہے۔ جو کچھ بعد میں آنے والا ہے اس کی خبر ہے اور جو کچھ تمہارے درمیان پیدا ہو گا، اس کا فیصلہ ہے۔ اور یہ ایک دونوں کتاب ہے کوئی بھی دل لگنی نہیں ہے، جو سرکش اس کو چھوڑ دے گا اللہ اس کی پشت کی ہڈی توڑ دے گا اور جو اس کے سوا کوئی اور مردج ہدایت بنائے گا، اللہ اس کو گراہ کر دے گا۔ خدا کی مضبوط ری یہی ہے، حکمت سے بھری ہوئی کتاب یہی ہے، خدا کی کھولی ہوئی سیدھی راہ یہی ہے، اس کے ہوتے ہوئے خواہشیں گمراہ نہیں کرتیں، زبانیں لڑ کھڑاتی نہیں، علماء اس سے کبھی آسودہ نہیں ہوتے، کتنی ہی پڑھو اس سے سیری نہ ہوگی۔ اس کے عجائب حکمت کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ اس کے سختے ہی جنات پکارا ٹھے کہ ہم نے عجیب و غریب قرآن سنائے جو ہدایت کی طرف بلا تا ہے، تو ہم اس پر ایمان لائے، جس نے اس کی سند پر کہا صحیح کہا، جس نے اس پر عمل کیا، وہ اجر پائے گا، جس نے اس کی مدد سے فیصلہ کیا اس نے عدل کیا، جس نے اس کی طرف دعوت دی، اس نے صراط مستقیم کی طرف دعوت دی۔ (ترمذی شریف)

○ عنقریب میرے بعد ایسے واعظ (واعظ کرنے والے) ہوں گے جن کی طرف اللہ نظر اٹھا کر نہ دیکھے گا۔ اس لیے کہ وہ واعظ بے عمل ہوں گے (حاکم)

عربی کا مشہور مقولہ ہے کہ اعلمهم حجاب الاکبر۔ ”علم بہت بڑا حجاب ہے۔“ اس کا مطلب یہ ہے کہ علم کا حصول صرف اخلاص کے جذبہ کے ساتھ ہو۔ اگر حصول علم میں اخلاص کے جذبہ کی کمی ہو اور جذبہ ریا ابھر آئے، تو ایسا علم بندے اور خدا کے درمیان حجاب بن جاتا ہے تعلق بالله میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور بندہ جیسے جیسے علم حاصل کرتا جاتا ہے اور اپنے غرور اور ریا کی وجہ سے خدا سے دور ہوتا جاتا ہے۔

○ حضرت ابوذر یاں کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا کچھ وصیت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا اللہ کا انتوں کی اختیار کر۔ یہ چیز تمہارے پورے دین و

- تمام معاملات کو صحیک حالت میں رکھنے والی ہے۔ میں نے کہا کچھ اور فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو قرآن کی تلاوت اور ذکر کا پابند بنالتو خدا تمہیں آسمان پر یاد کرے گا اور زندگی کی تاریکیوں میں تمہارے لیے روشنی کا کام دے گے۔ (مشکوٰۃ)
- فرمایا میری امت کی بہترین عبادت قرآن حکیم کا پڑھنا ہے۔ (ترمذی) 0
- قرآن پاک بہترین علاج ہے۔ (ابن ماجہ) 0
- قرآن شریف عمدہ آواز سے پڑھا کرو (طبرانی) 0
- لوگوں میں زیادہ عابد وہ ہے جو قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرتا ہو۔ 0
- قرآن پڑھنے والوں کے لیے ہر ختم قرآن پر دعا قبول ہوتی ہے۔ (ترمذی) 0



ترغیب آخرت

اسلام کے تین عقائد عقیدہ ہیں توحید، عقیدہ آخرت اور عقیدہ رسالت ہیں۔ اس کے علاوہ جتنے عقائد ہیں وہ انہی تین بنیادی عقائد کے ضمن میں آجاتے ہیں۔ انسان کے تمام اعمال کا انحصار بھی انہی عقائد کی پختگی پر محصر ہے اسی لیے اسلام نے ان عقائد کو بہت اہمیت دی اور توحید، رسالت اور آخرت کے متعلق واضح تعلیمات بیان فرمائیں تاکہ مسلمان ان عقائد پر پختہ ایمان اور یقین کے ساتھ اپنی زندگی کو سنوار کر آخرت کی سعادت حاصل کریں۔ اسی لیے قرآن و حدیث میں دنیا کی حقیقت کو بہت تفصیل سے بیان کیا گیا اور آخرت کے متعلق بہت تفصیلی واقعات کیے گئے۔

حقیقت دنیا:

- 0 دنیا اس کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو۔
- 0 اس کا مال ہے جس کا کوئی مال نہ ہو۔
- 0 اس کو وہ جمع کرے جس کی کوئی عقل نہ ہو۔
- 0 اس کے پچھے وہ پڑے جس کو کوئی علم نہ ہو۔
- 0 اس پر وہ رشک کرے جس کو کوئی دانتا نہ ہو۔
- 0 اس کے پچھے وہ دوڑے جس کو آخرت کا کوئی یقین نہ ہو۔ (منہات ابن حجر عسکری ۱۰۰)
- 0 عنقریب میری امت پر ایسا زمانہ آنے والا ہے جب کہ وہ:

 - 1 آخرت کو بھول جائیں گے اور دنیا کو یاد رکھیں گے۔
 - 2 زندگی پیاری ہوگی، موت سے نفرت ہوگی۔
 - 3 محل درکار ہوں گے قبریں بے کار ہوں گی۔
 - 4 مال پر نگاہ ہوگی آل کی خبر نہ ہوگی۔
 - 5 خلق پیاری ہوگی، خالق کی یاد بھی باقی نہ رہے گی۔ (منہات)

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

۰ اے لوگو! موت سے پہلے خدا کے حضور توبہ کرلو یہاری بڑھاپے اور رکاؤں سے پہلے نیک اعمال کرلو۔ اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق جوڑ لو اور اسے مضبوط کر لوم۔ نیک ہو جاؤ گے اور صدقہ کثرت سے دیا کرو تمہاری تعریف کی جائے گا، رزق بڑھے گامد دکی جائے گی اور تمہارے نقصان کی تلافی ہو گی۔ نیک کا حکم کرتے رہو، ارزانی پاؤ گے (آسانیوں سے نوازے جاؤ گے) اور برائی سے روکو، مدد کی جائے گی۔ اے لوگو! تم میں سب سے زیادہ عقل مندوہ ہے جو موت کا بہترین سامان کرنے والا ہے۔

آگاہ ہو! عقل کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ دھوکہ کے گھر یعنی دنیا سے دور رہے اور دارالخلو و یعنی جنت کی طرف توجہ کرے، قبر میں رہنے کے لیے تو شہ اور قیامت کے لیے زادراہ اکٹھا کرے (مولہب زرقانی)

دنیا ایک عارضی پونجی ہے:

ایک موقع پر آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا:

”خبردار! دنیا ایک عارضی پونجی ہے، اس میں نیک اور بد دونوں کھاتے ہیں۔ آگاہ ہو، آخرت برحق ہے۔ اس میں قدرت والا بادشاہ فیصلہ کرے گا۔ خبردار پوری بھلائی جنت میں ہے اور پوری برائی دوزخ میں ہے۔ خبردار! تم اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اپنے اعمال پر پیش ہونے والے ہو۔ بس جس نے ذرہ برابر نیکی کی اس کو بھی دہ دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی اس کو بھی دہ دیکھ لے گا۔ تم خداوند عالم کے پاس نگئے بدن اور بغیر کسی سہارے کے حاضر کیے جاؤ گے۔ (خطبات نبوی)

۰ اے لوگو! اطاعت کے زیور سے آراستہ ہو جاؤ اور خوف کی اوڑھنی لو، آخرت کو اپنا بنا لواور اپنے ٹھکانے کے لیے کوشش کرلو۔ اور اچھی طرح سمجھو لو کہ تمہیں عنقریب یہاں سے رحلت کر کے خدا کے سامنے پہنچنا ہے۔ وہاں سوائے نیک عمل یا صدقہ جاریہ کے کوئی چیز فائدہ نہیں دے گی۔ تم اپنے اعمال کے پاس پہنچو گے اور اس کا بدلہ پاؤ گے۔ سو دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر جنت

کے بلند رتبوں سے محروم نہ رہنا، حقیقت کے چہرے سے پردہ ہٹا دیا گیا۔ شک کی گنجائش باقی نہیں رہی اور ہر ایک کو اپنا نجھکانہ اور انعام اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے۔ (مسند احمد بن حضبل، جلد دوم)

۰ ایک مرتبہ حضرت ابوذر گووصیت کرتے ہوئے فرمایا: اے ابوذر! کشتی نئی کر لے، سمندر بہت گھرا ہے۔ پوری طرح زاد سفر لے لے، راستہ بہت طویل ہے۔ بوجھ کم کر اور عمل خالص کر کہ جانچ کرنے والا دیکھ رہا ہے۔

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا:

۰ مسلمانو! زندگی سے اپنا حصہ ضرور لو، مگر حقوق الہی میں کوتاہی نہ کرو۔ خدا نے اسی لیے تم کو اپنی کتاب سکھائی اور اپنا راستہ دھایا کہ تھوں اور جھوٹوں کو الگ الگ کر دیا جائے۔ اے لوگو! خدا نے تمہارے ساتھ نہایت بھی عمدہ برداو کیا ہے۔ تم بھی لوگوں کے ساتھ ایسا ہی کرو۔ اور جو خدا کے دشمن ہیں انہیں دشمن سمجھو اور اللہ کے دین کے لیے پوری ہمت اور کوشش کرو، اللہ نے تم کو منتخب کیا ہے اور تمہارا نام مسلمان رکھا ہے تاکہ ہلاک ہونے والے بھی صاف نشانیوں سے ہلاک ہو اور زندہ رہنے والا بھی کھلے دلائل کے ساتھ زندہ رہے۔ یہ سب اللہ کی مدد سے ہے۔

۰ لوگو! اللہ کو یاد کرو اور آنے والی زندگی کے لیے عمل کرو۔ جو بھی اپنا، اور اپنے خدا کا معاملہ اچھا کر لیتا ہے۔ خدا اس کا اور اپنے بندوں کا معاملہ درست فرمادیتا ہے۔ اللہ اپنے حکم کو چلاتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں چل سکتا۔ اللہ بندوں کا مالک ہے اور بندوں کو اس پر کچھ زور نہیں۔ اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے سوائے اس اللہ عظیم الشان کے۔“

فکر آخِرت

ایمان کے بعد انسان کی زندگی کو سنوارنے اور فلاح کے مقام تک پہنچانے میں سب سے بڑا دخل خدا کے خوف اور اس کی خشیت اور آخِرت کی فکر کو ہے۔ اسی لیے نبی ﷺ نے اپنی امت کو ان دو باتوں کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ خوف کے ساتھ امید کا پایا جانا بھی ضروری ہے ورنہ صرف خوف کی موجودگی میں انسان پر مایوسی طاری ہونے لگتی ہے اور صرف امید میں باندھنے سے وہ لاپرواں کی روشن اختیار کر لیتا ہے۔ اسی لیے نبی ﷺ نے فرمایا کہ انسان کا ایمان امید اور خوف کے درمیان محفوظ رہتا ہے۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- دانتاں کی اصل اللہ کا خوف ہے۔ (بخاری)
- اللہ کے قہر و جلال اور قیامت اور آخِرت کے لرزہ خیز اور ہولناک (احوال کے متعلق) تمہیں وہ سب معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے، تو تمہارا ہنسنا بہت کم ہو جائے اور روتا بہت بڑھ جائے۔ (بخاری)

- اللہ کے خوف اور ہیبت سے کسی بندہ مومن کی آنکھوں سے کچھ آنسو نکل پڑیں اگر چہ وہ مقدار میں بہت کم مثلاً مکھی کے سر کے برابر (یعنی ایک قطرہ ہی کے بقدر) ہو پھر وہ بہہ کر اس کے چہرے پر پہنچ جائے تو اللہ تعالیٰ اس چہرہ پر آتش دوزخ کو حرام کر دے گا۔ (سنن ابن ماجہ)
- جب اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی ہیبت سے کسی بندہ کے رو گٹنے کھڑے ہوتے ہیں تو اس وقت اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے کسی پرانے سوکھے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔ (بزار)

- جس شخص کی آنکھ آنسو سے بھر آئی اللہ اس کے بدن پر آگ حرام کر دیتا ہے۔ (یقینی)
- ہوشیار اور توانا وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد کے لیے (یعنی آخِرت کی نجات اور کامیابی کے لیے) عمل کرے اور نادان اور ناتوان وہ ہے جو خود کو اپنی خواہشات نفس کا تابع کر دے (اور مجائے احکام خداوندی کے اپنے نفس کے تقاضوں پر

چلے) اور اللہ سے امید میں باندھے۔ (ترمذی)

۰ ایک انصاری پر خدا کا خوف اس قدر غالب ہو گیا تھا کہ ہر وقت روایا کرتے تھے۔ جب وہ آگ کا ذکر سنتے تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ دل میں ڈراتا بیٹھ گیا تھا کہ وہ گھر میں پرے رہتے تھے۔ جب حضور ﷺ نے ان کا ذکر کرنا تو ان کے مکان پر تشریف لے گئے اور جا کر ان کو گلے لگالیا۔ انصاری پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ وہ گر پڑے اور روح پر واز کر گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگو! ان کی تجھیز و تکفین کا انتظام کرو خدا کے خوف نے ان کا دل پاش پا ش کر دیا۔ (حاکم ہنگی)

۰ فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ (ان فرشتوں کو جودوزخ پر مقرر ہوں گے) حکم دے گا کہ جس شخص نے کبھی مجھے یاد کیا یا کسی موقع پر جو بندہ مجھ سے ڈراں کو دوزخ سے نکال لیا جائے۔ (جامع ترمذی)

قبر پر ایک خطبه:

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے قبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ”حاضرین! ہماری غفلت کا یہ حال ہے گویا موت ہمارے لیے نہیں بلکہ صرف دوسروں کے لیے مقرر ہو چکی ہے، گویا حقوق کی ادائیگی ہم پر نہیں صرف دوسروں پر واجب ہے اور جن مردوں کے ساتھ ہم قبرستان آتے ہیں گویا وہ چند دن کے مسافر ہیں جو وہ اپس ہو کر ہم سے ملیں گے۔ ہم ان کو تو قبر میں دفن کر دیتے ہیں اور ان کا مال ایسے اطمینان سے کھاتے ہیں گویا ہم کو ان کے بعد ہمیشہ دنیا میں ہی رہنا ہے۔ نصیحت کی ہر بات ہم بھلا بیٹھے اور ہر آفت کی طرف سے مطمئن ہو چکے۔ مبارک باد ہے اس شخص کے لیے جو اپنے عیوب پر نظر کر کے دوسروں کی عیب جوئی سے نیچ رہا۔ مبارک ہے اس شخص کے لیے جس نے حلال کی کمالی راہ خدا میں صرف کی، علماء کی اور عقلمندوں کی ہم نہیں اختیار کی اور غریبوں اور مسکینوں کے ساتھ چلتا رہا۔ مبارک ہے وہ شخص جس کے اخلاق سترے اور دل پاکیزہ ہو، لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں، مبارک ہے وہ شخص جو ضرورت سے بچا ہو امال خدا کی راہ میں خرچ کیا کرے اور فضول گفتگو سے پرہیز کرے، راہ شریعت پر عمل کرنا اس کے لیے آسان ہو اور بدعت

اسے اپنی طرف مائل نہ کر سکے۔

ایک مرتبہ نبی نماز کے لیے باہر تشریف لائے۔ دیکھا کر لوگ کسی بات پر فس رے تھے۔

آپ نے اسی وقت خطبہ ارشاد فرمایا۔

۰ اگر تم لذتوں کا قلع قمع کرنے والی موت کو پیش نظر رکھتے تو میں آج تم کو ہنتے نہ دیکھتا۔ سو موت کو اکثر اپنے سامنے رکھو، کیوں کہ قبر سے ہر روز یہ آواز آتی ہے کہ میں غربت اور تہائی کا مسکن ہوں۔ پس جب کوئی موسن قبر میں دفن ہوتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے، مر جبا! تیر آنا مبارک ہو، میری پشت پر چلنے والوں میں تو مجھے زیادہ عزیز تھا۔ آج جب کہ تو مجھ سے ملا ہے میرا سلوک دیکھ لے گا پھر اس کے لیے قبر حذر نظر تک فراخ کر دی جاتی ہے اور اس کے لیے جنت کی طرف سے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ جب کوئی بد عمل یا کافر دن ہوتا ہے، تو قبر اسے دھنکار کر کہتی ہے کہ تجھے فراغی اور آرام نصیب نہ ہو۔ میری پشت پر چلنے والوں میں تو مجھے سب سے زیادہ مبغوض تھا۔ آج جب کہ تو میرے قابو آیا ہے تجھے میرا سلوک معلوم ہو جائے گا۔ پھر قبر سمٹ کر اسے بھینختی ہے حتیٰ کہ اس کی پسلیاں توڑ کر ایک دوسرے میں داخل کر دیتی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ اس موقع پر آپ نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر بتایا کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں اس طرح داخل ہو جاتی ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے ستر زہر میلے اڑدھے مقرر کیے جاتے ہیں کہ ان میں ایک بھی اگر دنیا میں پھنکار مار جائے تو ہمیشہ کے لیے زمین کی قوت نامیہ (پیداواری قوت) ختم ہو جائے۔ قیامت تک وہ اڑدھے اسے ڈستے اور نوج نوج کر کھاتے رہیں گے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ قبر یا تو جنت کے باعچپوں میں سے ایک باعچہ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ (ترمذی شریف جلد دوم)

عبدات

اسلام میں عبادت کا مفہوم بہت وسیع ہے اس سے مراد صرف نماز روزہ کی ادائیگی نہیں بلکہ انسان کا ہر وہ عمل جو وہ خدا کی خوشنودی کے لیے کرتا ہے، عبادت ہے۔ اگر انسان کسی برائی کو صرف اس لیے چھوڑتا ہے کہ اس کے کرنے سے مالک ناراض ہو گا تو یہ برائی کا چھوڑنا بھی عبادت میں داخل ہے۔ انسان کی پیدائش کا مقصد بھی عبادت ہی قرار پایا گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہوا کہ میں نے جنوں اور انسانوں کو نہیں پیدا کیا، مگر انپری عبادت کے لیے۔

نماز:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

نماز دین کا ستون ہے۔ اس میں دس فائدے ہیں۔

(۱) چہرہ کی زینت ہے (۲) بدن کی راحت ہے (۳) دل کی روشنی ہے (۴) قبر کی منس ہے (۵) زحمت دور کرنے والی ہے (۶) آسمانوں کی کنجی ہے (۷) میزان کے لیے بھاری ہے (۸) رب کی رضا ہے (۹) جنت کی قیمت ہے (۱۰) جہنم کا پردہ ہے جس نے اس کو قائم رکھا اس نے دین کو قائم رکھا اور جس نے اسے ترک کیا اس نے دین کو گردادیا۔ (منہات)

○ فرمایا کہ ہر چیز کی ایک نشانی ہوتی ہے اور ایمان کی نشانی نماز ہے۔ (احمد)

○ قیامت کے دن جس کی نماز درست ہوگی اس کے اعمال درست ہوں گے۔ (بخاری)

○ سیدھے راستے پر چلے جاؤ اعمال کا شمارنہ کیا کرو۔ اتنی بات یاد رکھو کہ تمام اعمال میں افضل نماز ہے اور وضو کی حفاظت کرنا مomin کی علامت ہے۔ (حکم)

○ جو شخص اپنی نمازوں کو ٹھیک طور پر دیکھ بھال کرے تو وہ اس کے لیے قیامت کے دن روشنی اور دلیل بنے گی اور باعث نجات ہوگی۔ (مشکوٰۃ)

○ جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا۔ (مند احمد)

نماز با جماعت:

نبی ﷺ نے فرمایا کہ:

تو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کو اپنے اوپر لازم کر لے کیوں کہ بھیز یا صرف اسی بکری کو کھاتا ہے جو اپنے چردی ہے سے دور اور اپنے گلہ سے الگ بوجاتی ہے۔

فرمایا کہ جماعت کی نماز تہا نماز سے بچیں درجہ زیادہ افضل ہے (بخاری و ابو داؤد)

جس شخص نے خدا کی طرف بلا نے والے موزن کی آواز سنی اور اسے کوئی ایسا غذر بھی لاحق نہیں جو اس کی پکار پر دوڑ پڑنے سے روکتا ہو، تو اس کی یہ نماز جو اس نے اکیلے پڑھی ہے (قیامت کے دن) قبول نہ کی جائے گی۔ صحابہؓ نے اس پر حضور ﷺ سے پوچھا کہ غدر سے کیا مراد ہے؟ اور کون سی چیزیں غدر بھتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ذرا اور بیکاری۔ (ابوداؤد)

بے نمازی کا انجام:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

○ جو شخص نماز ترک کر دے اس کے لیے قیامت کے دن نہ نور ہو گا اور نہ اس کے پاس کوئی جنت ہو گی اور نہ نجات کا کوئی ذریعہ۔ اس کا حشر فرعون، هامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔ (مشکوٰۃ، احمد، بیتفی)

○ بے نمازی کا دین میں کوئی حصہ نہیں۔ (حاکم)

○ بے نمازی خدا کی رحمت سے محروم ہے۔ (احمد)

روزہ:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

○ ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (طبرانی)

○ روزہ ڈھال ہے (گناہوں سے بچنے کے لیے) (مسلم)

○ ابن آدم کا ہر ٹیکل اس کا اپنا ہوتا ہے لیکن روزہ میرا ہے اور اس کا بدل میں ہی دوں

گا۔ (حدیث قدسی بخاری)

- 0 جس نے روزے کو فرض سمجھ کر ثواب کی امید سے رکھا وہ بخشا گیا۔ (بخاری)
- 0 افطار کے وقت روزہ دار جو دعا مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔ (ترمذی)
- 0 روزہ اور قرآن قیامت میں شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا میری وجہ سے اس بندے نے کھانا پینا ترک کیا۔ میری شفاعت اس کے حق میں قبول ہو۔ قرآن کہے گا میری وجہ سے رات کو نہیں سوایا میری شفاعت اس کے حق میں قبول ہو۔ اللہ تعالیٰ دونوں کی شفاعت قبول فرمائے گا (ابوداؤد)
- 0 کھجور سے روزہ افطار کیا کرو اس میں برکت ہے اور اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے افطار کیا کرو (ابوداؤد)

زکوٰۃ:

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- 0 جو شخص چھ باتوں کی طرف سے مجھے اطمینان دلائے میں اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ وہ چھ باتیں یہ ہیں۔ (۱) نماز (۲) زکوٰۃ (۳) امانت (۴) شرم گاہ کی حفاظت (۵) پیٹ کو حرام کی کمائی سے محروم رکھنا (۶) زبان کو بری باتوں سے بچانا۔ (طبرانی)

صدقة:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- 0 صدقہ مسلمان کی عمر بڑھاتا ہے۔ بری موت سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسان میں کبرا درخواستیں پیدا نہیں ہوتا۔ (طبرانی)
- 0 صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔ گناہ معاف کردینے والوں کی عزت بڑھاتی جاتی ہے۔ تواضع کی روشن اختیار کرنے والوں کا مرتبہ بلند کر دیا جاتا ہے۔ (مسلم)

صدقہ فطرہ:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- اگر کوئی شخص کھجور خیرات کر کے اپنے آپ کو دوزخ سے بچا سکتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو دوزخ سے بچالے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے فطرہ کی زکوہ کو امت پر واجب کیا تاکہ وہ ان لامعین اور بے حیائی کی باتوں سے جو روزہ کی حالت میں روزہ دار سے سرزد ہو جاتی ہیں کفارہ بنیں اور غریبوں اور مسکینوں کے کھانے کا انتظام ہو جائے (ابوداؤد)

قربانی:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- عید الاضحیٰ کے دن خدا کو جانور کا خون بہانے سے زیادہ کوئی عمل عزیز نہیں۔ وہ قربانی قیامت کے دن اپنے سینگوں، پاؤں اور کھروں سمیت آئے گی۔ بے شک قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے بارگاہ خداوندی میں مقبول ہو جاتا ہے۔ بس اس قربانی کے ساتھ اپنے دل کو خوش کرو۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

حج:

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- حج کی ادائیگی میں جلدی کرو۔ کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ آئندہ کیا پیش آنے والا ہے۔
- جس نے حج کیا اور اس دورانِ فتنہ کی باتوں سے اور بخش کلام سے بچا رہا تو وہ حج سے ایسا پاک صاف ہو کر لوٹتا ہے جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔
- حاجیوں کے لیے حضور ﷺ نے دعا فرمائی کہ الٰہی حاجی کو بخش دے اور جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے، اس کو بھی بخش دے۔ (ابن حزیمہ)

جہاد فی سبیل اللہ

ایک صحابی نے پوچھا۔ اے اللہ کے رسول! کون سائل افضل ہے؟ فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ سائل نے پوچھا۔ اس عمل کے بعد کون سائل افضل ہے؟ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا (بخاری و مسلم)

۰ ایک شخص مسلمان ہوا اور مسلمان ہوتے ہی جہاد میں شرکت کا موقع مل گیا اور شہید ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کے عمل اگر چہ قلیل تھے، مگر یہ شخص کثیر اجر کا مالک ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)

۰ فرمایا جو پاؤں خدا کے راستے میں گرد آلو ہوئے ان کو جہنم کی آگ میں نہیں کر سکتی۔ (بخاری)

۰ خدا کو دو قطرے اور دو نشان بہت ہی زیادہ پسند ہیں۔ ایک آنسو کا وہ قطرہ جو خدا کے خوف سے نکلے اور دوسرے خون کا وہ قطرہ جو جہاد میں کسی زخم سے نکلے۔ ایک وہ نشان جو فرائض کے ادا کرنے کے باعث جسم کے کسی حصہ پر رہ جائے (ترمذی)

حضرت ﷺ نے صحابہ سے پوچھا کہ تم کن لوگوں کو شہید سمجھتے ہو، صحابہ نے کہا جو خدا کے راہ میں مارا جائے۔ ارشاد فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہدا کی تعداد بت کم ہو جائے گی۔ صحابے نے کہا پھر شہید کون ہے؟ فرمایا: جو خدا کی راہ میں مارا گیا وہ شہید جس نے طاعون کی دبا پر صبر کیا اور طاعون سے مر گیا وہ شہید اور پانی میں ڈوب کر مر گیا وہ شہید۔ (مسلم)

۰ فرمایا جو خدا کے راستے میں کفار سے صرف اتنی دیر لڑا جتنی دیر میں ایک اونٹی کا دودھ دوہا جاتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی (دواوہ)

۰ جس نے سچے دل سے شہادت مانگی پھر مر گیا مارا گیا اس کے لیے شہید کا ثواب ہے (ابوداؤد) جو شخص اللہ کے راستے میں زخمی ہوا وہ قیامت کے دن اس شان سے اٹھے گا کہ اس کا خون نپکتا ہو گا۔ خون کی رنگت زعفران کے مشابہ ہو گی اور خون میں مشک کی خوبصورتی ہے۔ (ابوداؤد)

اخلاقیات

اسلام نے حسن اخلاق پر بہت زور دیا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مبارک نے حسن اخلاق کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ حسن اخلاق نام ہے خوش روی کا، مال خرچ کرنے کا اور کسی کو تکلیف نہ دینے کا۔ بہترین اخلاق ہی وہ جو ہر ہے جو صحیح معنوں میں انسان کو انسان بناتا ہے۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- میں اعلیٰ اخلاق کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔ (حاکم)
- بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق کے مالک ہیں۔ (ابن ماجہ)
- بہترین ایمان خوش خلقی ہے۔ (ابن ماجہ)
- مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں (حاکم)
کیا میں تمہیں وہ شخص نہ بتا دوں جس پر دوزخ کی آگ حرام ہے اور جو دوزخ کی آگ پر
حرام کیا گیا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو زم مزاج کا مالک، زم طبیعت اور زم خوب ہو اور مخلوق سے محبت
کرنے والا ہو (مسلم)
- قیامت کے دن مومن کے میزان میں جو سب سے وزنی اور بھاری چیز رکھی جائے گی وہ اس
کے اچھے اخلاق ہوں گے (ابوداؤد)
- صاحب ایمان بندہ اچھے اخلاق سے اللہ کے ہاں وہ مرتبہ اور درجہ حاصل کر لیتا ہے جو رات
بھر نفلی نمازیں پڑھنے اور دن کو روزہ رکھنے والوں کا ہے۔ (ابوداؤد)

مکارم اخلاق کی بنیادیں

تقویٰ

○ بندہ اہل تقویٰ کا مقام نہیں پاسکتا تا وقت یہ کہ وہ ان چیزوں کو ہی چھوڑ دے جن میں بظاہر کوئی حرج نہیں۔ اس اندیشہ سے کہ کہیں وہ ان چیزوں میں بہتانہ ہو جائے جن میں حرج (گناہ) ہے۔ (ترمذی، مشکلوۃ)

○ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچتی رہنا اس لیے کہ ان کے بارے میں بھی اللہ کے ہاں باز پرس ہوگی (ابن ماجہ)

توکل

○ فرمایا: آدمی کا دل ہر وادی میں بھکtar ہتا ہے۔ تو جو شخص اپنے دل کو وادی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دے گا تو اللہ تعالیٰ کو پروانہ ہو گی کہ اس کو کون ہی وادی تباہ کرتی ہے اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اس کو وادیوں اور راستوں میں بھٹکنے اور تباہ ہونے سے بچائے گا۔

○ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک صحابی حاضر ہوئے اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ میں اونٹ باندھ کر توکل کروں یا اسے چھوڑ کر۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے باندھ لے پھر خدا پر توکل کر۔

○ آدمی کی خوش نصیبی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ اس کے لئے فیصلہ کرے وہ اس سے راضی ہو اور اس پر قناعت کرے اور آدمی کی بد نصیبی یہ ہے کہ اللہ کے حکم اور فیصلہ پر ناراضی ہو (ترمذی)

صبر اور شکر

فرمایا: مومن کا معاملہ عجیب ہے کہ اس کا سارا کام خیری خیر ہے۔ یہ (سعادت) مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ اگر اسے دکھ پہنچتا ہے، تو صبر کرتا ہے، یا اس کے لیے بہتر ہے اور اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ سر اپا شکر بن جاتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے بہتر ہوتا ہے یعنی وہ ہر حال

میں خیر ہی خیر سینتا ہے (مسلم مشکوٰۃ)

- جو شخص کھانا کھائے اور پھر یہ کہے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے کھانا دیا بغیر میری اپنی تدبیر اور طاقت کے تو اس کے جو گناہ پہلے ہو چکے ہیں وہ معاف ہو جائیں گے۔ (ابوداؤد)
- شکر گز اربے روزہ دار انسان، صبر کرنے والے روزے دار کی طرح ہے (ترمذی مشکوٰۃ)

ضبط نفس

- فرمایا کہ پہلوان وہ نہیں جو (حریف کو میدان میں) پھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے (مسلم مشکوٰۃ)

ایمانی اخلاق

فرمایا تین باتوں کا شمار ایمانی اخلاق میں ہوتا ہے۔

- (۱) جب غصہ آئے تو انسان (مغلوب ہو کر) باطل کے جو ہڑ میں نہ ڈوب جائے۔ (۲) جب ذہ ہو تو خوشی (کی بہتات) راہ حق سے بر گشته نہ کرے۔ (۳) جب قدرت اور اقتدار پائے تو وہ نہ لے جس پر اس کا کوئی حق نہیں۔ (معجم العصر)

عفو و حلم

- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے اپنی ذات کے معاملے میں کسی سے کبھی بھر انقاص نہیں لیا مگر یہ کہ اللہ کی حرمت (شعار اللہ یا حمد و داللہ) پامال ہوتی، تو آپ ﷺ کے لیے انقاص لیتے (بخاری و مسلم)

وقار و سنجیدگی

- نبی ﷺ نے قبیلہ عبد القیس کے وفد کے لیڈر کو (جن کا لقب انج تھا) خطاب کر کے (تعزیز کے طور پر) فرمایا تمہارے اندر دو ایسی خوبیاں پائی جاتی ہیں جو اللہ کو پسند ہیں اور وہ ہیں بردباری (غیر جذباتیت) اور وقار و سنجیدگی (مسلم شریف)

فرمایا، جب تم اقامت سنو تو نماز (مسجد) کی طرف اس طرح چلو کہ وقار و اطمینان کا انداز نہیں

ہو۔ اس موقع پر بھگدِ رُمٰت مچاؤ (مشکوٰۃ انتخاب حدیث)

رازداری

فرمایا: اپنی ضروریات کے حصول میں کامیابی کے لیے رازداری سے مددلو، کیونکہ ہر صاحب نصیحت محسود ہے (یعنی وہ رشک و حسد کا نشانہ نہ تھا ہے) (طرانی)

مطلوب یہ ہے کہ آدمی کو اپنے تمام عزائم کو قبل از وقت لوگوں سے کہتے نہ پھرنا چاہیے۔ اس طرح وہ حاسدوں کے زہر میلے اثرات اور یہ شدوانیوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

شہرت سے پرہیز

فرمایا: اللہ تعالیٰ، گم نام اور غمی بندے کو پسند کرتا ہے اور سادہ زندگی گزارنا ایمان میں سے ہے (مسلم، مشکوٰۃ)

حیا

○ حیا ایمان کا چھل بے اور ایمان جنت میں نے جائے گا اور بدزبانی خست دل کا اثر ہے اور خست دلی آگ میں لے جائے گی (گلدستہ احادیث)

○ حیا اسلام کے طریقوں سے ہے اور زیادہ بکواسِ خوست ہے۔

○ ہر مدھب کی ایک خاص خصلت ہوا کرتی ہے اور اسلام کی خصلت حیا ہے۔

○ حیا خوبی ہے، لیکن عورتوں میں اس کا ہونا زیادہ خوبی ہے۔ (حیا عورتوں کا بہترین زیور ہے)

زبان کی حفاظت

○ اگر کوئی شخص مجھے اپنی زبان اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی ضمانت دے دے، تو میں اس کے لیے جنت کی ضمانت نے لوں گا۔ (بخاری)

بندہ ایک بات اپنی زبان سے نکالتا ہے جو اللہ کی خوشنودی کی بات ہوتی ہے بندہ اس کا خیال نہیں کرتا (یعنی اس کو اہمیت نہیں دیتا) لیکن اللہ اس بات کی بدولت اس کے درجے بلند کرتا ہے۔ اسی طرح آدمی خدا کو ناراض کرنے والا بات زبان سے لاپرواٹی کے ساتھ

نکالتا ہے جو اسے جہنم میں گرادیتی ہے۔ (بخاری شریف)

قناعت

۵ فرمایا کہ جس نے اسلام قبول کیا اور اسے گزارے کے مطابق روزی میسر آگئی اور اللہ نے اسے اپنی دلی ہوئی روزی پر قناعت کی توفیق بخشی تو وہ فلاح و کامرانی سے ہم کنار ہوا۔

سادہ زندگی

۵ فرمایا کیا تم سنتے نہیں ہو؟ کیا تم سنتے نہیں ہو؟ بلاشبہ سادگی ایمان کی نشانی ہے! بلاشبہ سادگی ایمان کی نشانی ہے۔ (دوسرا تباہ آپ ﷺ نے یہ بات بیان فرمائی) (ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

خیرخواہی

۵ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

تواضع و انکساری

۵ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک بار خطبہ دیا کہ اے لوگو! تواضع اور انکساری اختیار کرو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو اللہ کے لیے جھلتا ہے اللہ اسے بلند کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے حالانکہ لوگوں کی نگاہوں میں بڑا ہے جس نے تکبر کیا اسے اللہ تعالیٰ گرادریتا ہے تو وہ لوگوں کی نگاہوں میں چھوٹا ہو جاتا ہے، حالانکہ وہ خود اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے یہاں تک کہ وہ ان کے سامنے کتے اور سورے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

وعدہ کا ایفا

۵ فرمایا: وعدوں کا پورا کرنا ایمان کی نشانیوں میں سے ہے۔

۵ جو عہد کا پابند نہیں اس کا دین نہیں اور جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں۔

سلام

○ ایک صحابیؓ نے پوچھا اسلام کا کون سائل بہتر ہے؟ آپؓ نے فرمایا غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا اور ہر مسلمان کو سلام کرنا خواہ تو اسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو (یعنی پہلے سے دوستی یا بے تکلفی ہو یا نہ ہو)۔ (بخاری و مسلم)

فرمایا تم لوگ جنت میں نہیں جاسکتے جب تک کہ مومن نہیں بنتے۔ اور تم مومن نہیں بن سکتے جب تک باہم محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں وہ تدبیر نہ بتاؤں جس سے تم آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاو۔ (مسلم)

○ سلام کو پھیلاو۔ سلامتی میں رہو گے۔

سادگی اور صفائی

○ فرمایا سادہ زندگی ایمان کی علامت ہے (ابوداؤد)

○ پاک صاف رہنا صاف ایمان ہے۔ (مسلم)

○ صفائی رکھا کرو کیونکہ اسلام صاف اور پاکیزہ ہے (ابن ماجہ)

○ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں۔ (تم منہ سے قرآن پڑھتے ہو) اسے مساوی سے صاف رکھا کرو۔ (طبرانی)

جسم کی پاکیزگی آدھا ایمان ہے۔ اپنے صحن اور گھروں کو صاف رکھو۔ (طبرانی)

رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرماتھے کہ اتنے میں مسجد میں ایک آدمی داخل ہوا جس کے سر اور داڑھی کے بال بکھرے ہوئے تھے تو حضور ﷺ نے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کیا۔ آپؓ کا مطلب یہ تھا کہ جا کر اپنے سر اور بال اور داڑھی کو درست کرو، چنانچہ وہ گیا اور بالوں کی درستگی کے بعد آیا تو آپؓ نے فرمایا: یہ بہتر نہیں ہے اس بات سے کہ آدمی کے بال الجھے ہوئے ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ شیطان ہے۔ (مشکوٰۃ)

ہنسنا اور مسکرانا

- o مومن کا ہنسنا، بسم اور مسکراہٹ ہے اور قہقہہ لگانا شیطان کا کام ہے۔
- o مومن کا چہرہ ہشاش بشاش اور دل غمگین رہتا ہے۔

رحمت

- o جو رحم کرنے والے ہیں رحم ان پر رحم کرتا ہے۔ تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ابوداؤ و ترمذی)
- o جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے (ترمذی، مشکوہ)
- o رحمت کسی سے نہیں چھینی جاتی، مگر اس سے جو بد بخت ہو (مشکوہ)

دکھ درد میں شرکت

- o تم مومنوں کو باہم رحم دلی اور باہم الفت ولگاؤ اور باہم تکلیف کے احساس میں ایسا پاؤ گے جیسے کہ اگر جسم کے ایک عضو یہاں ہو جائے تو سارا جسم اس کے بخار اور شب بیداری کے ذریعہ شرکت کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)
- o ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے عمارت کی طرح ہونا چاہیے اور ایک دوسرے کے لیے اسی طرح مضبوطی اور قوت کا باعث ہونا چاہیے جیسے مکان کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کے لیے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال دیں۔ (بخاری - مسلم - مشکوہ)

رذائل اخلاق

تکبیر

- o فرمایا تکبیر آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا اور نہ وہ جو جھوٹی شخص بھارتا ہے (ابوداؤد)
- o جس نے تکبیر کیا خدا اس کو ذلیل کر گا (کتاب فردوس)
- o انسان تکبیر کرتا رہتا ہے اور پنے نفس کو اچھا سمجھتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا نام جبارین کی فہرست میں داخل کیا جاتا ہے اور پھر اس کے ساتھ وہ سلوک کیا جاتا ہے جس کا وہ مستحق ہے (یعنی پھر اسے عذاب دیا جاتا ہے) (ترمذی)
- o متکبر قیامت کے دن چیزوں کی مثل ہوں گے۔ ان کو اہل محشر روندتے ہوں گے۔ آگ ان کو پر روس طرف سے گھیرے ہوئے ہوگی۔ جہنم کے ایک خاص قید خانے میں ان کو عذاب دیا جائے گا۔ (یعنی ان بد بختوں کی انتہائی تذلیل کی جائے گی اور ان کو دوزخیوں کے زخمی سے نکلا ہوا خون پینے کو دیا جائے گا) (ترمذی)

ریا

- o فرمایا: تھوڑی سی ریا بھی شرک ہے (ابن ماجہ)
- o جس نے نماز، روزہ اور صدقہ دنیا کے دھاوے کے لیے کیا وہ مشرک ہو گیا۔ (بہقی)
- o آخرت کے کام میں دنیا کی شہرت کا طالب ذلیل و رسوا ہوتا ہے اس کا نام دوزخ میں لکھ دیا جاتا ہے، اس کا چہرہ بگاڑ دیا جاتا ہے اور اس کا ذکر مرث جاتا ہے۔ (طبرانی)
- o جو شخص آخرت کے عمل میں آخرت کا ارادہ نہیں کرتا بلکہ دنیا کا ارادہ کرتا ہے وہ تمام آسمانوں اور زمینوں میں ملعون بنادیا جاتا ہے۔ (طبرانی)

بخل اور تنگ دلی

- o مومن وہ نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور پڑوس میں اس کا ہمسایہ بھوکا تڑپ رہا ہو (مشکوٰۃ)

تین چیزیں انسان کو بہلا کرنے والی ہیں:

(۱) بخل کی پیروی (۲) نفس کا اتباع (۳) خود رائی و خود بینی۔

غصہ

۵ فرمایا غصہ کا تعلق شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو پانی نہندا کر سکتی ہے۔ اگر تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اس کو چاہیے کہ وضو کرے (احمد۔ ابو داؤد)
۵ جہنم میں ایک دروازہ ہے اس سے وہی لوگ داخل ہوں گے جن کا غصہ کسی گناہ کے بعد ہی نہندا ہوتا ہے (ابی دینار)

۵ حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے معاویہؓ غصہ نہ کیا کر، غصہ ایمان کو بگاڑ دیتا ہے۔ (باقی)

۵ جس نے غصہ کو روک لیا اللہ تعالیٰ اس سے اپنے عذاب کو روک لیتا ہے۔ اور جو اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے اللہ اس کے عیوب کو چھپا لیتا ہے۔ (طرانی)

جھوٹ اور نفاق

۵ فرمایا جھوٹ بولنے سے پر ہیز کرو اس لیے کہ جھوٹ بولنا بدی کی راہ دکھاتا ہے اور بدی جہنم میں لے جاتی ہے (احمد)

۵ چار خصلتیں جس میں ہوں گی وہ پاک منافق ہو گا۔ جس کے اندر ان میں سے کوئی ایک خصلت ہو گی، تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہو گی یہاں تک کہ وہ اس کو ترک کر دے۔ وہ چار خصلتیں یہ ہیں:

(۱) اس کے پاس جب امانت رکھی جائے، تو خیانت کرے۔

(۲) جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے۔

(۳) جب وعدہ کرے تو پورانہ کرے۔

(۴) جب کسی سے جھڑا کرے تو گالی گلوچ پر اتر آئے (بخاری و مسلم)

دوسروں کی مصیبت پر خوش ہونا

فرمایا تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو رہا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا (اور مصیبت ہشادے گا) اور تجھے اس مصیبت میں بتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

بڑی خیانت

۵ فرمایا سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات کہوا اور وہ تمہاری بات کو کچھ سمجھے حالانکہ تم نے جو بات اس سے کہی وہ جھوٹی تھی۔ (ابوداؤد)

فخش گولی اور بدزبانی

۵ فرمایا، قیامت کے دن سب سے وزنی چیز جو مومن کے ترازو میں رکھی جائے گی وہ اس کا حسن اخلاق ہو گا اور اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا ہے اور بدزبانی کرتا ہے۔ (مشکوہ)

۵ فخش اور بد گولی کا تعلق شیطان سے ہے۔ یہ دونوں آگ سے قریب اور جنت سے دور کرتے ہیں (طبرانی)

۵ جس میں فخش ہو گا اس کا عیب ظاہر ہو جائے گا اور حیادار میں زینت کی خوبی پیدا ہو جائے گی۔ (ابن ماجہ)

۵ ابن آدم کے اکثر گناہ اس کی زبان سے سرزد ہوتے ہیں۔ (طبرانی)

۵ قیامت کے دن سب سے بدتر صورت میں خدا کے سامنے وہ شخص ہو گا جس کے فخش اور بد گمانی کی وجہ سے لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا ہو (طبرانی)

دوسرا چاہن

۵ فرمایا، قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دوچھرے رکھتا تھا۔ کچھ لوگوں کے ساتھ ایک چھرے سے ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چھروں کے ساتھ (متفق علیہ)

جو شخص دنیا میں دور خاپن اختیار کرے گا قیامت کے ان اس کے منہ میں آگ کی دوزبانیں ہوں گی (ابوداؤد)

غیبت

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شبِ معراج میں دیکھا کہ ایک قوم مردار اور مرے ہوئے جانور کھا رہی ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کون لوگ ہیں۔ جوابِ طایب وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے یعنی ان کی غیبت کرتے تھے (ابوداؤد)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معراج میں کچھ لوگوں کو دیکھا کہ اپنے مانخنوں سے اپنے منہ اور سینہ کو نوج رہے ہیں۔ دریافت فرمایا یہ کون لوگ ہیں۔ جبریلؑ نے عرض کیا کہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے (یعنی ان کی غیبت کرتے تھے۔) (ابوداؤد)

غیبت اور چغل خوری ایمان کو اس طرح جھاڑ کر کھدیتی ہے جس طرح چڑاہا پتوں والی بُنی کو جھاڑ دیتا ہے۔ (ابوداؤد)

حد

فرمایا اپنے آپ کو حد سے بچاؤ اس لیے کہ حد نیکوں کو اس طرح بجسم کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو بجسم کر ڈالتی ہے (ابوداؤد)

لوگوں پر ہمیشہ بھلائی اور خیر سایہ فلکن رہے گی جب تک وہ باہم حد نہ کریں۔ (طبرانی)

حاسد چغل خور اور کاہن یہ تینوں نہ میرے اور نہ میں نہ ان کا ہوں (طبرانی)

جو حد کرے وہ ہم میں سے نہیں (طبرانی)

چغلی

فرمایا، چغلی کھانے والا جنت میں داخل نہ ہو گا۔ (بخاری و مسلم)

چغلی، گالی اور جاہلانہ عصیت جہنم میں ہیں۔ (طبرانی)

۵۔ نبی ﷺ نے دو اشخاص کو قبر میں عذاب ہوتے دیکھ کر فرمایا کہ ایک ان میں چغل خور ہے اور دوسرا وہ ہے جو پیشتاب کے چھینٹوں سے احتیاط نہیں کرتا تھا۔ (بخاری و مسلم)

سات چیزوں سے اجتناب

۵۔ فرمایا، سات چیزوں سے بچو، جو ہلاک کر دینے والی ہیں (۱) خدا کے ساتھ شرک کرنا (۲) جادو کرنا (۳) کسی کو ناقص قتل کرنا (۴) سود کھانا (۵) نتیم کمال ہضم کر جانا (۶) میدان جہاد سے بھاگنا (۷) بھولی اور پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت لگانا (صحاح بتہ)

فاسق کی تعریف

۵۔ فرمایا، جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصہ ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش الہی ہلنے لگتا ہے (مشکلۃ)

لعنت و تکفیر

۵۔ فرمایا، کسی مسلمان بھائی کو گالی دینا فتنہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے (بخاری و مسلم)
جب کوئی شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو وہ آسمان پر چڑھتی ہے، لیکن آسمان کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں پھر وہ زمین پر لوٹتی ہے۔ لیکن یہاں بھی اسے کوئی راستی نہیں ملتا۔ وہ لعنت چاروں طرف راستہ تلاش کرتی ہے، جس پر یہ لعنت کی گئی اگر وہ شے حقیقت لعنت کی مستحق تھی تو یہ کیفیت اس پر واقع ہو جاتی ہے، ورنہ پھر لعنت کرنے والے ہی پرلوٹ جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

۵۔ جب کوئی دشمن مسلمان بھائی کو ”کافر“ کہتا ہے تو ان دونوں میں سے ایک شخص یقیناً کافر ہو جاتا ہے جس کو کافر کہا گیا اگر وہ حقیقاً کافرنہیں تو یہ کفر اسی پرلوٹ جاتا ہے جس نے غیر کافر کا کافر کہا۔ (بخاری و مسلم)

گفتگو میں تصنیع و بناؤٹ

۵۔ فرمایا، قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب اور زیادہ محبوب تم میں سے وہ ہوں گے جو

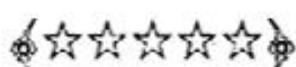
اخلاق میں بہتر ہوں اور مجھ سے زیادہ دور اور زیادہ ناپسند وہ ہوں گے جو تم میں سے اخلاق میں برے ہیں، جن کی زبان قینچی کی طرح چلتی ہے اور جو منہ پھلا کر تکلف سے ہاتھ بناتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

ظلم

- فرمایا، ظلم قیامت کے دن ظالم کے لیے سخت اندر ہر اب نہ گا۔ (تفق علیہ)
- خدا کے نزدیک ہم لوگوں کے بدترین دشمن ظالم بادشاہ ہیں۔ (ترمذی)
- سب سے زیادہ سخت عذاب ظالم بادشاہ کو دیا جائے گا۔ (ترمذی)
- مظلوم کی آہ و بکا سے بچو، اس لیے کہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ کسی صاحب حق کو اس کے حق سے محروم نہیں کرتا۔ (مشکوٰۃ)

حضور ﷺ نے فرمایا:

”جن باتوں کو شرع نے منع فرمایا ہے اگر تو ان سے بچے گا تو، تو گویا سب سے بڑا عبادت گزار ہو گا۔ (ترمذی)



حقوق العباد

شريعت اسلامیہ حقوق و فرائض کا مجموعہ ہے۔ قرآن و حدیث میں کثرت سے حقوق کی ادائیگی اور صدر جمی کا حکم دیا گیا ہے جس کے مطالعہ کے بعد خدا اور آخرت کا ماننے والا شخص دوسروں کی حق تلفی کی جرأت نہیں کر سکتا۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

والدین کے حقوق

- شرک کے بعد سب سے بڑا جرم والدین سے سرکشی ہے۔ (ابن ماجہ)
- نماز کے بعد سب اچھے کاموں سے بڑھ کر اچھا کام والدین کی اطاعت ہے۔ (بخاری)
- جنت مار کے قدموں تلتے ہے۔ (مسلم)
- خدا کی خوشنودی والدین کی خوشنودی میں ہے اور خدا کا غصب والدین کے غصب میں ہے۔ (مسلم)
- تم اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو، تمہاری اولاد تمہارے ساتھ اچھا سلوک کرے گی۔ (مسلم)
- کبیرہ گناہوں میں سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کے ساتھ نافرمانی کرنا ہے۔ (مسلم)
- والدین کا نافرمان جنت میں نہ جائے گا۔ (نسائی)
- شرک، والدین سے نافرمانی اور میدان جہاد سے بھاگنا ایسے نذموم فعل ہیں کہ ان کی موجودگی میں کوئی نیک عمل قبول نہیں ہو سکتا۔ (طررانی)
- ماں باپ کے فرمانبردار کو مبارک ہو۔ خدا اس کی عمر دراز کرے۔ (حاکم)

بڑے بھائی کا حق

- فرمایا بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسے والد کا حق اولاً پر۔ (بیقی)

شوہر کا حق

- حضور ﷺ سے کسی نے پوچھا کون سی عورت بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ عورت کہ اس کا شوہر اس کی طرف دیکھے تو وہ اس کو خوش کرے۔ اور جب وہ حکم کرے تو اس کا کہنا مانے اور اپنے نفس کے بارے میں اس کی مخالفت نہ کرے (کہ بغیر اس کی اجازت کے کہیں جائے یا کسی سے ملے) اور اس کی مرضی کے خلاف اس کے مال میں تصرف نہ کرے۔ (مشکوٰۃ)
- عورت کا اپنے شوہر کی خدمت کرنا، ثواب میں صدقہ و خیرات کے درجہ میں ہے۔ (ترمذی)

بیوی کا حق

- فرمایا کامل ایمان والوں میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں اور اپنی بیوی کے ساتھ سب سے زیادہ زم طبیعت ہوں۔ (ترمذی)
- حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا ”عورتوں کے بارے میں خدا سے ڈرو، کیوں کہ تم نے ان کو اللہ کے عہد کے ساتھ (اپنے قبضہ میں) لیا ہے اور اللہ کی شریعت کے سبب ان سے نفع حاصل کرنے کے مستحق ہوئے ہو۔ (طبرانی)

اولاد کا حق

- انسان اپنے بچے کو ادب سکھائے تو یہ ایک صاف صدقہ کرنے سے افضل ہے (طبرانی)
- لڑکیوں کی پرورش ایک امتحان ہے جو اس میں پورا پورا اترادہ کامیاب ہوا۔ (مشکوٰۃ)
- بیٹی کے لیے باپ کا کوئی عطا یہ اس سے افضل نہیں کہ وہ اسے اچھی تعلیم و تربیت دے۔
- سب سے کامل ایمان ان کا ہے جن کے اخلاق پسندیدہ ہیں اور جو اپنے گھر والوں پر مہربان ہو۔
- اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب کہ وہ سات سال کی ہو جائے۔ (راہِ عمل)

رفیق سفر کا حق

- فرمایا جس کے پاس سواری پر جگہ ہو تو اس کو چاہیے کہ بغیر سواری والے کو سوار کرے اور جس

کے پاس خوراک بچی ہو وہ بغیر خوراک والے کو کھلانے اور اسی طرح دوسرا چیزوں کے متعلق ارشاد فرمایا۔ (احمد)

پڑوی اور ہمسائے کے حقوق

- فرمایا جو اللہ اور روزِ محشر پر یقین رکھتا ہوا س سے کہہ دو کہ پڑوی کا خیال رکھے اور اس کی تحریم کرے۔ (احمد)
- وہ شخص کامل مومن نہیں جس کے شر سے اس کے پڑوی محفوظ نہ ہوں۔
- خود نکم یہ رہو کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکار ہے، اس کا ایمان ناقص ہے۔
- کافر ہمسائے کا بھی تم پر حق ہے، مسلمان ہمسائے کا اس سے زیادہ اور رشتہ دار ہمسایہ کا اس سے بھی زیادہ تم پر حق ہے۔ (مسلم)

ایک مسلمان کا دوسرا مسلمان پر حق

- فرمایا، جب تم کسی مسلمان سے ملاقات کرو تو اس کو سلام کرو۔ جب وہ تمہیں دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو۔ جب تم سے کوئی خیر خواہی کی بات چاہے تو تم اس کی خیر خواہی کی بات کرو۔ جب کوئی چھینکے اور الحمد للہ کہے تو تم یا حکم اللہ کہو۔ جب بیمار ہو تو اس کی مزاج پر ہی کرو اور جب مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو۔ (مسلم)

جانوروں کے حقوق

- فرمایا، لوگوں تم جانوروں پر جو سختیاں کرتے ہو، اگر ان کو خدا معاف کر دے، تو جانواں نے تمہارے بہت سے گناہ معاف کر دیے۔ (مسند احمد، جلد چہارم)
- جس نے چڑیا یا اس سے چھوٹے جانور کو اس کے حق کے بغیر ذبح کیا تو خدا اس کے بارے میں تم سے باز پرس کرے گا۔ (مشکلۃ)
- ایک صحابیؓ نے ایک بار عرض کیا کہ مجھ کو بکری ذبح کرتے وقت رحم آ جاتا ہے۔ فرمایا! اگر تم بکری پر رحم کرتے ہو تو خدا تم پر رحم فرمائے گا۔ (مسند امام حنبل)

۰ ایک بڑی عابدہ عورت کو خدا نے مجھ سے عذاب دیا تھا کہ اس نے ایک بیلی کو باندھ کر بھوکا مارڈا لاتھا۔ (بخاری)

۰ حضور ﷺ نے ہدہ، چینی اور شہد کی کمکی اور بیلی وغیرہ کو مارنے کی خاص ممانعت فرمائی ہے۔ (مشکلۃ)

مریض کی عیادت

۰ فرمایا، جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ خدا کی ضمانت میں ہے۔
۰ جب تم کسی مریض کی عیادت کے لیے جاؤ تو اسے تسلی دو اور اس کے رنج والم کو دور کرنے کی کوشش کرو۔

۰ جس نے کسی مریض کی حسب خواہش ہوئی چیز کھلائی، اللہ اسے جنت کا پھل کھائے گا۔
۰ جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ گویا رحمت کے دریا میں داخل ہوتا ہے اور جو مریض کے پاس بیٹھتا ہے (اس کی تیارداری کرتا ہے) وہ گویا رحمت کے دریا میں ذوب جاتا ہے۔
۰ جو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے یا اللہ کی رضا کی خاطر کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے چلتا ہے تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے تو مبارک ہے، تیرا چلنامبارک ہے تو نے جنت میں جگہ بنالی۔ (ترمذی)

آداب مجلس

۰ جو شخص کسی مجلس سے اٹھے اور پھر واپس آجائے، تو اپنی جگہ کا وہی زیادہ حق دار ہے۔ (مسلم)

حقوق العباد میں کوتا ہی کا انجام

۰ نبی ﷺ نے صحابہؓ سے پوچھا کہ جانتے ہو کہ تم میں مفلس کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ مفلس ہمارے ہاں وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تودہ، نہ ہوا، نہ کوئی اور سامان۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت میں اپنی نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے

ساتھ اللہ کے پاس حاضر ہوگا اور اسی کے ساتھ اس نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی۔ کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کامال رکھا ہوگا یا کسی کو قتل کیا ہوگا۔ کسی کو ناقص اس نے مارا ہوگا۔ ان تمام مظلوموں میں اس کی نیکیاں بانٹ دی جائیں گی۔ پھر اگر اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں اور مظلوموں کے حقوق ابھی باقی ہیں تو ان کی غلطیاں اس کے حساب میں ڈال دی جائیں گی اور پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم شریف)

خالق کے مقابے میں مخلوق کو ترجیح دینا

۰ فرمایا، جس نے لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اللہ کو ناراض کیا تو اللہ بھی ایسے نالائق سے ناراض ہو جاتا ہے اور جن لوگوں کی خاطر خدا کو ناراض کیا وہ بھی اس سے راضی نہیں رہتے۔ (طبرانی)

۰ جس شخص نے کسی ایسے کام سے بادشاہ کو راضی کیا جو خدا کے غصہ کا موجب تھا تو یہ شخص دین سے باہر ہو گیا۔ (بخاری)

۰ جس نے اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو دوست بنایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے وہ اس طرح ملاقات کرے گا کہ خدا اس پر سخت غصب ناک ہوگا۔

۰ جس نے خدا کو راضی کرنے کے لیے لوگوں کے ناراض ہونے کی پروانہ کی تو خدا اس بندہ کی حمایت کے لیے کافی ہے اور جس نے لوگوں کو خوش رکھنے کی فکر اور خدا کی ناراضگی کا خیال نہ کیا تو خدا ایسے بندوں کو لوگوں ہی کے حوالے کر دیتا ہے اور اپنی حمایت اس سے ہٹالیتا ہے۔ (ابن حیان)



معاشرت

گھر بیو زندگی

۰ آپ ﷺ نے فرمایا، عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر شادی کی جاتی ہے۔ اس کے مال کی بنیاد پر، خاندانی شرافت کی بنیاد پر، خوبصورتی کی بنیاد پر اور اس کے دین کی بنیاد پر۔ تو تم دیندار عورت کو حاصل کرو اللہ تمہاری بھلائی کرے۔

۰ فرمایا، جب تمہارے پاس شادی کا پیغام کوئی شخص لائے جس کے دین و اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کر دو۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑی خرابی پیدا ہو گی۔ (ترمذی)

والدین کی اطاعت

۰ فرمایا، ذلیل ہو وہ شخص۔ یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ بیان فرمائی اور فرمایا کہ وہ شخص جس نے اپنے والدین کو بڑھاپ کی حالت میں پایا اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی۔

اولاد

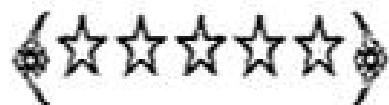
۰ فرمایا، جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے، مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں کہ ان کا ثواب مرنے کے بعد بھی متاثر ہتا ہے۔ ایک یہ کہ وہ صدقہ جاریہ کر جائے، دوسرے ایسا علم چھوڑ جائے جس سے دوسرے فائدہ اٹھائیں، تیسرا نیک لڑکا جو اس کے لیے دعا کرتا رہے۔

تیتم

۰ فرمایا، میں اور تیتم کا سر پرست نیز دوسرے محتاجوں کے سر پرست ہم دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے۔ یہ کہہ کر آپ ﷺ نے پیچ کی انگلی اور شہادت کیا انگلی سے اشارہ کیا اور ان دونوں انگلیوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔

فرمایا، مسلمانوں کے گھروں میں سب سے بہتر گھر وہ ہے جس میں کوئی نیتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو۔ اور مسلمانوں کا سب سے بدتر گھر وہ ہے جس میں کوئی نیتیم ہو اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔

ایک آدمی نے نبی ﷺ سے شفاقت اور بخی کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ نیتیم کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیر اور مسکینوں کا کھانا کھلا۔



معاملات

مومن کی زندگی عبادت، اخلاق اور معاملات سے عبارت ہے۔ اسی لیے اسلام نے معاملات کے سلسلے میں نہایت واضح ہدایات ہیں دیں کہ ایک مسلمان معاملات، میں تجارت میں، اخلاقی حدود کا پاس رکھتے ہوئے کسی قسم کی غلط بیانی یا دھوکہ بازی کا شکار نہ ہونے پائے۔

تجارت

- نبی ﷺ نے فرمایا کہ سچائی کے ساتھ معاملہ کرے والا امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا (ترمذی)
- خدا اس شخص پر حرم فرمائے جو خریدنے، بیچنے اور قرض کا تقاضا کرنے میں خوش اخلاقی برداشت ہے۔ (بخاری)
- قیامت کے دن تاجر لوگ بدکار کی حیثیت سے انھائے جائیں گے، سوائے ان تاجروں کے جنہوں نے اپنی تجارت میں تقویٰ اختیار کیا۔ (یعنی خدا کی نافرمانی سے بچ رہے) اور نیکی اختیار کی (یعنی لوگوں کو پورا حق دیا، اور سچائی کے ساتھ معاملہ کیا۔ (ترمذی)
- رافع بن خذائع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا کہ اے اللہ رسول ﷺ سے زیادہ اچھی کمائی کون کی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔ (مشکوٰۃ)

کسب حلال

- فرمایا جو شخص دنیا میں سوال سے بچنے، اہل پر خرچ کرنے اور پڑوی پر مہربانی کرنے کے لیے حلال کی روزی حاصل کرے گا اس کا چہرہ قیامت کے دن چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوگا اور وہ اسی حال میں خدا سے ملاقات کرے گا۔ اور جو شخص حلال روزی فخر کرنے اور دکھانے کے لیے کامے گا خدا اس پر قیامت کے دن غصب ناک ہوگا۔
- فرمایا لوگو! اللہ سے ڈرد کمائی میں، شریعت کا خیال رکھا کرو، جب تک کوئی بندہ اپنا پورا رزق

حاصل نہیں کر لیتا اس کی موت نہیں آتی۔ (ابن ماجہ)

○ سب سے پاکیزہ کمائی ان تاجر و مالکی ہے جو لین دین میں جھوٹ نہیں بولتے اور اہل معاملہ سے وعدہ کرتے ہیں تو وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ (ابن ماجہ)

○ جو شخص کسی عیب دار چیز کو اس کا عیب خریدار پر ظاہر کیے بغیر نیچے دے، اللہ کبھی اس سے خوش نہیں ہوگا۔ (جب تک اس کی تلافی نہیں کرتا۔) (ترمذی)

○ جو کار و بار میں راست باز ہیں، روزِ محشر عرش کے سایہ کے نیچے ہوں گے۔

قبولیت دعائیں رزق حلال کا اثر

○ فرمایا کہ اللہ پاکیزہ اور صرف پاکیزہ مال ہی کو قبول کرتا ہے اور اللہ نے مونوں کو اسی بات کا حکم دیا ہے جس کا اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے، چنانچہ اللہ نے فرمایا اے پیغمبر وابا کیزہ روزی کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ اور مونین کو خطاب کرتے ہوئے اس نے فرمایا کہ اے اہل ایمان جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔ پھر آپ ﷺ نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو بھی مسافت طے کر کے مقدس مقام پر آتا ہے، غبار سے اٹا ہوا ہے اور گرد آلو د ہے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف پھیلاتا ہے اور کہتا ہے ”اے میرے رب، اے میرے رب“ (اور دعائیں مانگتا ہے) حالانکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام اور حرام ہی پر وہ پلا ہے، ایسے شخص کی دعا کیونکر قبول ہو سکتی ہے۔ (مسلم)

قرض دار کو مہلت

○ فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن کے غم اور گھن سے بچائے تو اسے چاہیے کہ تنگ دست قرض دار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھا اس کے اوپر سے اتنا دے (مسلم)

○ جس شخص نے مال بطور قرض لیا اور اس کو ادا کرنے کی نیت نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کی وجہ سے تباہ کر دے گا۔

حرام کمائی کا انجام

○ فرمایا کوئی بندہ حرام مال کمائے پھر اس میں خدا کی راہ میں صدقہ کرے، تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہ کیا جائے گا اور اگر اپنی ذات اور گھر والوں پر خرچ کرے گا تو برکت سے خالی ہو گا اور اگر وہ اس کو چھوڑ کر مر گیا تو وہ اس کے جہنم کے سفر میں زادہ راہ بنے گا۔ اللہ برائی کو برائی کے ذریعہ سے نہیں مٹاتا بلکہ برے عمل کو اچھے عمل سے مٹاتا ہے، خبیث، خبیث کو نہیں مٹاتا۔ (مشکلۃ)

○ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے لعنت بھیجی سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر اور اس کے دونوں گواہوں پر اور سود کے لکھنے والوں پر۔ (بخاری و مسلم)

رشوت

○ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر۔ (بخاری و مسلم)

○ رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔ (طررانی)

○ جس شخص نے کسی شخص کی سفارش کی، پھر سفارش کرانے والے سے اس نے کوئی ہدیہ قبول کر لیا تو اس نے اپنے اوپر سود کے دروازوں میں ایک بڑا دروازہ کھول لیا۔ (ابوداؤد)

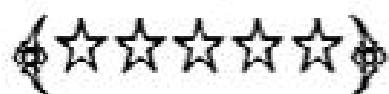
مزدور کی اجرت

○ فرمایا، مزدور کا پسند نہ شک، ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔ (ابن ماجہ)

○ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تین آدمی ہیں جن سے قیامت کے دن میرا جھگڑا ہو گا۔ ایک شخص وہ ہے جس نے میرا نام لے کر معاہدہ کیا پھر اس نے عہد کو توڑا، دوسرا وہ شخص جس نے کسی شریف اور آزاد آدمی کو (اغوا کر کے) اسے بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔ تیسرا وہ شخص جس نے کسی مزدور کو مزدوری پر لگایا پھر اس سے پورا کام لیا اور کام لینے کے بعد اس کو پوری مزدوری نہیں دی۔ (بخاری)

مشتبہات سے پرہیز

فرمایا کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی لیکن ان دونوں کے درمیان کچھ ایسی چیزیں ہیں جو مشتبہ ہیں، تو جو شخص مشتبہ گناہ سے بچے گا وہ بدرجہ اولیٰ کھلے ہوئے گناہوں سے بچے گا اور جو شخص مشتبہ گناہوں کے کردار نے میں جرأت دکھائے گا تو کھلے ہوئے گناہوں میں اس کا پڑ جانا زیادہ متوقع ہے اور مصحتیں اللہ کا ممنوعہ علاقہ (جس کے اندر کسی کو جانے کی اجازت نہیں، اور اس کے اندر بلا اجازت کھس جانا جرم ہے) جو جانور ممنوعہ علاقہ کے آس پاس چرتا ہے اس کا ممنوعہ علاقہ میں پڑ جانا بہت زیادہ متوقع ہے۔ (بخاری و مسلم)



دین و سیاست

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا عطیہ قبول کرو جب تک اس کی حیثیت عطیہ کی ہو لیکن جب یہ عطیہ دین کے معاملے میں رشوت بن جائے، تو پھر اسے قبول نہ کر دیگر اسے چھوڑنے والے نہیں ہو۔ فقر و فاقہ تمہیں اس کے قبول کرنے پر مجبور کر دے گا۔ ہاں سنو! اسلام کی چکلی گھوم رہی ہے تو جس طرف قرآن کا رخ ہوا دھرم بھی گھوم جاؤ، سنو! قرآن اور اقتدار غنیریب جدا ہو جائیں گے (خبردار) تم قرآن کا ساتھ نہ چھوڑتا۔ آئندہ ایسے حکمران ہوں گے جو تمہارے بارے میں فیصلے کریں گے۔ اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں گراہ کر ڈالیں گے۔ اور اگر تم ان کی نافرمانی کرو گے تو وہ تمہیں موت کے گھاث اتار دیں گے (راوی) نے پوچھا تب ہم اسے اللہ کے رسول ﷺ کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہی کرو جو حضرت عیینؑ کے ساتھیوں نے کیا۔ وہ لوگ آروں سے چیرے گئے۔ سولیوں پر لٹکائے گئے، اللہ کی نافرمانی میں زندگی گزارنے سے بہتر یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی پیروی اختیار کرتے ہوئے جان دے دے (یعنی خواہ کتنی بڑی سے بڑی آزمائش کیوں نہ آجائے۔ ایک مومن کو حق پر جئے رہنے اور حق کی دعوت دینے سے باز نہیں آنا چاہیے۔ (مجمجم الصغیر طبرانی مأخذ انتخاب حدیث صفحہ ۳۷)

حکومت اور عوام

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

- امارت و حکومت کی خواہش نہ کر اس لیے کہ اگر طلب کرنے سے تمہیں حکومت ملی تو اللہ تمہیں اسی حکومت کے حوالے کر دے گا اور اگر بے طلب ملی تو اللہ کی طرف سے تمہاری مدد کی جائے گی۔
- فرمایا تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں۔ جن کے لیے تم دعا کرو اور وہ تمہارے لیے دعا کریں۔ اور بدترین حکمران وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں۔ تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔
- فرمایا کہ جو شخص مسلمانوں کی سربراہی کی زمام اپنے ہاتھ میں لے لے اور اس حالت میں مرے کہ وہ خائن اور ظالم ہو، اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا۔
- عادل اور منصف حکمران اللہ کے ہاں نور کے منبروں پر اور اللہ کی کتاب کے مطابق حکمرانی کرے تو تم اس کی اطاعت کرو اس کا حکم مانو۔ (ابن ماجہ، ترمذی)



فریضہ اقامت دین

خدا کے دین کو اس دنیا میں جاری و ساری کرنا، اس کے دین کے اقامت کے لیے تن من وحیں رکھا گا دینا، اس کے دین کو عملانہ نافذ کرنے کے عزم کو اپنی زندگی کا نصیحتیں بنالیں، معاشرے میں منکرات کو ختم کرنے اور نیکیوں کو پھیلانے کی سعی کر کے آخرت میں رضاۓ اللہ کے حصول کو اپنی زندگی کا مقصد قرار دینا، ایک موسم کے لیے سب سے بڑی سعادت ہے۔ نبی ﷺ کی ۲۳ سالہ داعیانہ زندگی کی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ آج ہم بھی اپنے نبی ﷺ کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے دین کی اقامت کی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کریں۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو شخص کسی منکر کو دیکھے تو اس کو ہاتھ سے روک دے اور اگر اسے یہ طاقت نہ ہو،
تو زبان سے منع کرے۔ اور اگر اسے یہ طاقت بھی نہ ہو، تو دل سے برا جانے، اور یہ ایمان کی سب
سے کمزور حالت ہے۔ (مسلم۔ مشکلاۃ)

○ جس نے کسی خلاف شریعت کام کو ہاتھ سے مٹا دیا وہ بری الذمہ ہو گیا۔ اگر یہ نہ کر سکا اور
زبان سے منع کر دیا تو وہ بری الذمہ ہو گیا اور اگر یہ بھی نہ کر سکا اور اس فعل کو دل سے برا جانا
تو وہ بھی بری الذمہ ہو گیا۔ اگر چہ یہ تیری چیز بہت ہی کمزور ایمان والے کی علامت
ہے۔ (نسائی)

○ ایک دن حضور ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: لوگو! اللہ تم سے کہتا ہے کہ نیکی کا حکم کرتے
رہو اور بدی سے لوگوں کو بچاؤ۔ کبھی ایسا نہ ہو کہ تم دعا مانگو اور تمہاری دعا قبول نہ ہو۔ تم خدا
سے حاجت طلب کرو اور تمہاری حاجت پوری نہ کی جائے۔ اتنا فرمایا کہ آپ ﷺ منبر سے
نیچے اتر آئے۔ (ابن حیان)

○ کسی ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہہ دینا بہترین جہاد ہے۔ (ابوداؤر)

براہیوں کو روکنے کی کوشش نہ کرنے کا نتیجہ

۰ فرمایا کہ جو لوگ برائی کو دیکھیں اور بدلنے کی کوشش نہ کریں تو بعد نہیں کہ اللہ تعالیٰ برائی کرنے والوں اور اس کے دیکھنے والوں دونوں کو ایک ہی عذاب میں پیٹ لے (مشکلۃ۔ ابن ماجہ)

۰ اللہ تعالیٰ خاص لوگوں کی بدلی کی وجہ سے عام لوگوں کو عذاب میں بٹانے نہیں کرتا جب تک ان کے ماحول میں منکر روانج نہ پا جائے اور لوگ روکنے پر قادر ہوتے ہوئے بھی روکنے سے پرہیز کریں۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ خاص و عام (سب کو) عذاب میں بٹا کر دیتا ہے۔ (مشکلۃ)

۰ اللہ تعالیٰ نے جبریلؐ کو حکم دیا کہ فلاں شہر کا تختہ اللہ دے تو جبریلؐ نے عرض کیا۔ اے میرے رب! اس شہر میں تیرافلاں بندہ رہتا ہے جس نے ایک لمحہ بھی تیری نافرمانی نہیں کی، تو اللہ نے فرمایا اس کا تختہ بھی اللہ دو اور دوسرے شہریوں کا بھی اس لیے کہ میری نافرمانیوں کو دیکھ کر بھی، اس کے ماتھے پر بل نہیں پڑتا۔ (مشکلۃ)

انسان کو راہ راست پر لانے کی فضیلت

۰ حضرت سہیل سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ خدا کی قسم اگر اللہ تیرے ذریعہ ایک آدمی کو بھی ہدایت عطا فرمادے تو یہ تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے (سرخ اونٹ عربوں کے ہاں بہترین مال سمجھے جاتے ہیں)۔ (بخاری و مسلم)

۰ جس شخص نے نیکی کی طرف رہنمائی کی تو اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہے جتنا اس نیکی کے کرنے والے کے لیے ہے۔ (مسلم)

جماعتی زندگی کی اہمیت

۰ حضرت حارث اشعری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں، جماعت بن کر رہنے کا، مسجد و طاعوت کا، ہجرت کا اور جہاد فی سبیل اللہ کا۔ یقین

رکھو کہ جو شخص بالشت بھر بھی جماعت سے باہر نکلا اس نے اسلام کا قلاوہ اپنی گردان سے اتار پھینکا، مگر یہ کہ (اس قلاوے کو) دوبارہ لوٹائے۔ جو شخص جاہلیت کی طرف دعوت دے وہ جہنم میں جھونکا جائے گا اگرچہ وہ روزے رکھتا ہو، نمازیں پڑھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان تصور کرتا ہو۔

(رواہ احمد ترمذی مشکوٰۃ کتاب الامارہ)

۵ حضرت معاذ بن جبل کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا شیطان بکریوں کے بھیڑیے کی طرح انسان کا بھیڑیا ہے۔ یہ شیطان جماعت سے الگ رہنے والے اور ذاتی مفاد کے لیے جماعتی کاموں سے دور رہنے والے کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ دیکھنا اپنے آپ کو گھائیوں میں پر اگنہ نہ کر لینا۔ جماعت اور اہل ایمان کے ساتھ گئے رہنا۔ (مشکوٰۃ باب الاعتصام)

شکر

۶ فرمایا کہ جو شخص کھانا کھائے اور پھر یہ کہے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے یہ کھانا دیا بغیر میری اپنی تدبیر اور طاقت کے، تو اس سے جو گناہ چھلے ہو چکے ہیں وہ معاف ہو جائیں گے۔ (ابوداؤد)

جذبہ شکر پیدا کرنے کی تدبیر

۷ فرمایا وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و مرتبہ میں کم ہیں ان کی طرف دیکھو (تو تمہارے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہو گا) اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت میں اور دنیاوی ساز و سامان میں بڑھے ہوئے ہیں تا کہ جو نعمتیں تمہیں اس وقت ملی ہوئی ہیں وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہوں۔ (درستہ خدا کی ناشکری کا جذبہ بھرا آئے گا) (مسلم)

صبر و استقامت

۸ فرمایا جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اس کو صبر دے گا اور صبر سے زیادہ بہتر اور بہت

سی بھلائیوں کو سینے والی بخشش اور کوئی نہیں۔ (بخاری و مسلم)

۵ مصیبت پر صبر کرنا عبادت ہے۔ (ابی نعیم)

۶ جو پریشان ہوا اس نے گویا صبر نہیں کیا۔ مسلمان کو چاہیے کہ دنیاوی امور میں ہر اس انہوں اور اللہ پر توکل رکھے۔

۷ سفیان اُبْن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اسلام کے سلسلہ میں ایسی جامع بات مجھے بتا دیجیے کہ پھر کسی اور سے مجھے پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آمنت بالله کہہ اور اس پر حم جاؤ (مسلم)

۸ فرمایا بلاشبہ خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں سے محفوظ رہا۔ (یہ بات آپ ﷺ نے تین بار فرمائی) لیکن جو امتحان میں اور آزمائش میں ڈالا گیا پھر بھی وہ حق پر جمارہ ہاتو اس کے کیا، کہنے ایسے آدمی کے شبابی ہے۔ (ابوداؤد)

آزمائش اور صبر

۹ فرمایا آزمائش جتنی سخت ہوگی، اتنا ہی بڑا انعام ملے گا (بشرطیکہ) آدمی مصیبت گے گھبرا کر راہ حق سے بھاگ نہ کھڑا ہو اور اللہ تعالیٰ جب کسی گروہ سے محبت کرتا ہے تو ان کو مزید نکھارنے اور صاف کرنے کے لیے آزمائشوں میں ڈالتا ہے۔ پس جو لوگ خدا کے نیطے پر راضی رہیں اور صبر کریں تو اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہوتا ہے۔ (ترمذی)

۱۰ فرمایا، مومن مردوں اور عورتوں کو وقتاً فوقتاً آزمائشیں آتی رہتی ہیں۔ کبھی خود اس پر کوئی مصیبت آتی ہے کبھی اس کا لڑکا مر جاتا ہے۔ کبھی اس کا مال تباہ ہو جاتا ہے (اور وہ ان تمام) مصیبتوں پر صبر کرتا ہے اور اس طرح اس کے قلب کی صفائی ہوتی رہتی ہے اور وہ برا یوں سے دور ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اللہ سے ملتا ہے تو اس حال میں ملتا ہے کہ اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

قرآن سے شغف

۱۱ فرمایا قلوب زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے جب اس پر پانی

پڑتا ہے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ پھر دلوں کے زنگ کو دور کرنے والی چیز کیا ہے؟ فرمایا،
دل کا زنگ اس طرح دور ہوتا ہے کہ آدمی موت کو کثرت سے یاد رکرے اور دوسرا یہ کہ
قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ (مخلوۃ)

توکل

○ فرمایا تم لوگ اللہ پڑھیک سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی
دیتا ہے کہ صبح کو جب وہ روزی کی تلاش میں گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے
ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

جہاد کا جذبہ

فرمایا جو شخص خدا کی راہ میں جہاد کیے بغیر مر گیا اور اس کے دل میں اس کی آرزو بھی نہیں تھی تو وہ
نفاق کی ایک کیفیت میں مرا۔ (مسلم)

احساب

○ عقل مندوہ شخص ہے جو اپنے نفس کا جائزہ لے اور آخرت کے لیے عمل کرے۔
چیچے رہ جانے والا وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشوں کے چیچے پڑ جائے اور اللہ سے بڑی بڑی
امیدیں لگائے بیٹھا رہے۔ (ترمذی)

عیش کوئی سے پرہیز

○ فرمایا میں عیش اور سہولت کی زندگی کیسے گزاروں جب کہ اسراف میں صور مدنہ میں لیے، کان
لگائے، سر جھکائے انتظار کر رہا ہے کہ کب صور پھونکنے کا حکم ہوتا ہے۔

○ فرمایا تمام بنی آدم خطا کار ہیں۔ سب میں بہتر وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔
(ترمذی، ابن ماجہ)

توبہ و استغفار

○ فرمایا بندہ گناہ کرنے کے بعد معافی مانگنے کے لیے اللہ کی طرف پلتا ہے، تو اللہ کو اپنے

بندے کے پلٹنے پر اس شخص کے مقابلے میں زیادہ خوشی ہوتی ہے جس نے اپنی اونٹی جس پر اس کی زندگی کا دار و مدار تھا کسی بیان میں کھودی پھر اس نے اچانک اسے پالیا ہو (تودہ اس اونٹ کو پا کر جتنا خوش ہوتا ہے، اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ایسے ہی آدمی کی توجہ سے اللہ خوش ہوتا ہے بلکہ خدا کی خوشی اس کے مقابلے میں بڑھی ہوئی ہوتی ہے کیونکہ وہ رحم و کرم کا سرچشمہ ہے) (بخاری و مسلم)

○ اللہ بندے کی توبہ سانس کے اکھرنے (موت کی بیہوی) سے پہلے تک قبول کرتا ہے۔ (ترمذی)

○ اے لوگو! اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ، مجھے دیکھو میں دن میں سو سو بار اللہ سے مغفرت کی دعا کرتا ہوں۔

○ جو شخص گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو وہ ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ (ابن ماجہ۔ میظکوۃ)



داعیانہ صفات

یوں تو امت مسلمہ کے ہر فرد میں ان صفات کا ہونا ضروری ہے لیکن جو لوگ اس بگزے ہوئے ماحول میں دین کو زندہ کرنے اٹھیں ان کے لیے تو یہ تو شہ ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا ضروری ہے۔ اس صورت میں ہم اپنے مقصد کے مقصیات تک پہنچ سکتے ہیں۔ ذیل میں ان ہی داعیانہ اوصاف کو احادیث کی روشنی میں پیش کیا جا رہا ہے۔

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

محبت

۰ جس نے محبت کی تو خدا کے لیے اور دشمنی کی تو صرف خدا کے لیے، کسی کو کچھ دیا تو خدا کے لیے اور کسی کو رکا تو خدا کے لیے، اس نے اپنے ایمان کا پایہ تکمیل تک پہنچا دیا۔

۰ آپ ﷺ نے دریافت کیا ایمان کی کون سی کڑی مصبوط ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں دوستی اور اس کی راہ میں محبت اور دشمنی۔ (باقی)

۰ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جانتے ہو کون سائل اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ کسی نے نماز اور زکوٰۃ کو کہا اور کسی نے جہاد کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا صرف اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے دشمنی اللہ کے نزدیک تمام اعمال میں محبوب ترین ہے۔ (ابوداؤد)

۰ میری محبت ان لوگوں پر واجب ہو گئی جو میرے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں، میرے لیے ساتھ مل کر بیٹھیں، میرے لیے ایک دوسرے سے ملنے جائیں اور میرے لیے ایک دوسرے پر مال خرچ کریں۔

بندگان خدا کو جہنم کی آگ سے بچانے کی تڑپ

۰ فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی اور جب آس پاس کا ماحول آگ

کی روشنی سے چمک اٹھا تو یہ کیڑے پنگے اس پر گرنے لگے اور وہ شخص پوری قوت سے ان کیڑوں پنگوں کو روک رہا ہے، لیکن پنگے ہیں کہ اس کی کوشش ناکام بنائے دے رہے ہیں اور آگ میں گھے پڑ رہے ہیں (اسی طرح) میں تمہیں کمر سے پکڑ پکڑ کر آگ سے روک رہا ہوں اور تم ہو کر آگ میں گرے پڑ رہے ہو۔ (مشکوٰۃ)

نوباتوں کا حکم

○ فرمایا، میرے رب نے مجھے نوباتوں کا حکم دیا (۱) کھلے اور چھپے ہر حال میں اللہ سے ڈر دو (۲) خواہ فقیری کی حالت ہو کہ امیری کی، بہر حال راستی پر قائم رہوں (۳) خواہ کسی پر مہربان ہوں یا کسی کے خلاف غصہ میں بہر حال انصاف کی بات کہوں (۴) اور یہ کہ جو مجھ سے کئے میں اس سے جڑوں (۵) جو مجھے محروم کرے میں اسے دوں (۶) جو مجھ پر ظلم کرے میں اسے معاف کر دوں (۷) میری خاموشی تسلکر کی خاموشی ہو (۸) میری گفتگو ذکر الہی کی گفتگو ہو (۹) اور میری نگاہ عبرت کی نگاہ ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ نیکیوں کو پھیلاوں اور بدی سے روکوں۔

”مؤمن“..... احادیث کی روشنی میں

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ:

- مؤمن سادہ اور سخنی ہوتا ہے اور فاجر فرجی اور زخیل ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)
- مؤمن کی فراست سے بچو، تحقیق وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔
- مؤمن کی زبان دل میں ہوتی ہے (یعنی جب وہ کچھ کہتا ہے تو پہلے سوچ لیتا ہے پھر کہتا ہے)
- مؤمن کے لیے موت اس کے رب کی طرف سے تحفہ ہے۔
- مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے۔
- مؤمن کی مثال ہری بھری کھیتی کی ہے کہ ہوا میں اسے اوچا اوچا کرتی رہتی ہیں، کبھی بٹھا دیتی ہیں، کبھی سیدھا کر دیتی ہیں تا آنکہ اس کی مدت حیات پوری ہو جاتی ہے (یعنی مؤمن

کو شیب و فراز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مشکلات بھی آتی ہیں اور آرام و راحت بھی حاصل ہوتا ہے) لیکن کسی حال میں بھی مومن استقلال کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتا۔

۵ مومن وہ ہے جسے لوگ اپنی جان و مال کا امین سمجھیں (یعنی وہ کسی کونقصان نہیں پہنچاتا اور امانت دار ہوتا ہے)

۶ مومن کا چہرہ ہشاش بشاش اور دل غمگین رہتا ہے۔

۷ مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈساجاتا۔

۸ مومن کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر یہ کہ جس کا اس کو اجر نہ دیا جاتا ہوتی کہ کائنات پہنچنے اور تمکن تک کا اسے اجر دیا جاتا ہے۔

(ماخوذ۔ خطبات نبوی)

انسانی کمالات اور ان کے حصول کا ذریعہ

ایک بار حضور ﷺ کی خدمت میں ایک شخص سائل بن کر حاضر ہوا اور اس نے چند اہم اور ضروری باتوں کے متعلق سوالات کیے۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر جو خطبہ بیان فرمایا، اس کا ترجمہ یہ ہے: حمد و شکر کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا، اے شخص دنیا و آخرت کے بارے میں جو کچھ تو سوال کرنا چاہتا ہے کر۔ اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ﷺ:

(۱) میں چاہتا ہوں کہ سب سے بزرگ اعلیٰ بن جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو خدا سے ڈرتارہ تو سب سے بزرگ اعلیٰ بن جائے گا۔

(۲) میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مالدار بن جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو قاعصت اختیار کر سب سے زیادہ مالدار بن جائے گا۔

(۳) میں چاہتا ہوں کہ سب سے بہتر شخص بن جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر وہ ہے جو سب کے لیے نفع بخش ہو، تو سب کو نفع پہنچا سب سے بہتر بن جائے گا۔

(۴) اس نے عرض کیا میں سب سے عادل شخص بننا چاہتا ہوں۔ ارشاد فرمایا تو اللہ کی ایسی عبادت کر گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایسی کہ جیسے وہ تجھے دیکھ رہا ہو۔

- (۵) عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میرا ایمان مکمل ہو جائے۔ فرمایا تو اپنے اخلاق سنوار لے، تیرا ایمان مکمل ہو جائے گا۔
- (۶) عرض کیا میں اطاعت گزاروں میں سے ہوتا چاہتا ہوں، فرمایا، ایسے فرائض ادا کرتا رہ، تو مطیع لوگوں میں شمار ہو گا۔
- (۷) عرض کیا میں خدا سے اس حال میں ملنا چاہتا ہوں کہ میں تمام گناہوں سے پاک صاف ہوں۔ فرمایا، تو جنابت سے غسل کیا کر، اس کی برکت سے گناہوں سے پاک صاف اٹھے گا۔
- (۸) عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ حشر میں نور کے ساتھ اٹھایا جاؤں، فرمایا تو کسی پر ظلم نہ کر، قیامت کے دن نور کے ساتھ اٹھے گا۔
- (۹) عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ خدا مجھ پر حرم فرمائے، فرمایا تو اپنی جان پر حرم کر (یعنی اطاعت کے دوزخ سے اسے بچالے اور خلق خدا پر حرم کر خدا تجھ پر حرم فرمائے گا)
- (۱۰) عرض کیا، میں چاہتا ہوں، سب لوگوں سے بزرگ تر بن جاؤں، فرمایا، مصیبت میں لوگوں سے اللہ کی شکایت نہ کر، سب سے بزرگ تر بن جائے گا۔
- (۱۱) عرض کیا میں چاہتا ہوں، میرے رزق میں زیادتی ہو، فرمایا تو ہمیشہ طہارت پر رہ تیرے رزق میں برکت ہو گی۔
- (۱۲) عرض کیا میں چاہتا ہوں، خدا اور رسول ﷺ کا دوست بن جاؤں۔ فرمایا جو چیزیں خدا اور رسول کو پسند ہیں ان کو پسند کرو اور جن چیزوں سے خدا اور رسول کو نفرت ہے ان سے نفرت کرو، تو خدا اور رسول کا دوست بن جائے گا۔
- (۱۳) عرض کیا میں خدا کے غصب سے بچنا چاہتا ہوں، فرمایا تو کسی پر بے جا غصہ نہ کر، تو خدا کے غصب اور ناراضگی سے بچے گا۔
- (۱۴) عرض کیا میں خدا کے دربار میں مستجاب الدعوات بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا، تو حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچ، مستجاب الادعوات ہو جائے گا۔
- (۱۵) عرض کیا میں چاہتا ہوں خدا میرے عیوب چھپا لے۔ فرمایا تو اپنے بھائیوں کے عیوب چھپا،

خداتیرے عیوب چھپائے گا۔

(۱۶) عرض کیا میری غلطیاں کیسے معاف ہوں گی۔ فرمایا خوف خدا سے رونے سے، خدا سے عاجزی کرنے سے اور بیماریوں سے۔

(۱۷) عرض کیا میں چاہتا ہوں خدا مجھ کو قیامت میں سب کے سامنے رسولانہ کرے۔ فرمایا اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر، خدا تجھ کو رسولانہ کرے گا۔

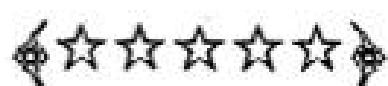
(۱۸) عرض کیا کون سی نسلی خدا کے نزدیک افضل ہے۔ فرمایا، اچھے اخلاق، انگساری، مصیبتوں پر صبر اور خدا کے فیصلوں پر خوشی۔

(۱۹) عرض کیا خدا کے نزدیک سب سے بڑی برائی کیا ہے؟ فرمایا بدترین اخلاق اور کنجوسی۔

(۲۰) عرض کیا کون سی چیز خدا کے غصب کو روکتی ہے: فرمایا، پوشیدگی سے صدقہ دینا اور قربت داروں کا حق ادا کرنا۔

(۲۱) عرض کیا جہنم کی آگ کو کون سی چیز بجھائے گی، فرمایا "روزہ"

(کنز العمال و جامع صفیر ۱۷)



ذکر الٰہی

اللہ کی یاد دل کو زندگی بخشتی ہے اور اس سے غفلت انسان کے دل پر، جس سے کہ فی الواقع انسان کی پوری زندگی عبارت ہے، موت طاری کر دیتی ہے۔ انسان کے اندر جو روح ہے، ذکر الٰہی اس کی غذا ہے۔ اگر اسے یہ غذانہ ملے تو اس پر موت طاری ہو جاتی ہے چاہے اس کا ظاہری خول (جسم) کتنا ہی طاقت ور ہو۔

نبی ﷺ نے فرمایا کہ:

- اللہ کا ذکر دلوں کی شفا ہے۔ (کتاب فردوس)
- اللہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی حمد کی جائے۔ (طبرانی)
- باقوں میں عمدہ بات اللہ کا ذکر ہے۔
- لوگوں میں بڑے درجے والے ہیں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ (بیقی)
- ذکر الٰہی سے بڑھ کر انسان کا کوئی عمل اس کو خدا کے عذاب سے نجات دینے والا نہیں۔ (ترمذی)
- ذاکر اور غافل کی مثال ایسی ہے جیسے زندہ اور مردہ (بخاری)
- جو شخص رات کی عبادت اور مال خرچ کرنے سے عاجز ہو اور دشمن کے مقابلے سے بزدلی محسوس کرتا ہو تو اس کو چاہیے کہ ذکر الٰہی کثرت سے کیا کرے۔ (ترمذی)
- قیامت کے دن ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ عقل مند لوگ کہاں ہیں؟ پوچھا جائے گا کہ عقل مند کون لوگ مراد ہیں؟ جواب ملے گا وہ لوگ جو اٹھتے بیٹھتے چلے پھرتے اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ پھر ایک جماعت اٹھ گئی اور بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہو جائے گی۔
- کوئی جماعت ذکر الٰہی میں مشغول نہیں ہوتی، مگر یہ کہ فرشتے اس کو گھیر لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ (خاص رحمت) نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی جماعت ملائکہ میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (مسلم)

ذکر الہی اور تقرب الہی

۵ ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اپنے بندے کے بہت قریب ہوں۔ جب بندہ مجھ کو یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کے ساتھ ہوتا ہوں اور اگر اس نے مجھے اپنے جی میں یاد کیا تو میں بھی اسے اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر اس نے کسی جماعت میں بیٹھ کر میرا ذکر کیا تو میں ملائکہ کے سامنے ان کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ ایک باشندہ میری طرف بڑھتا ہے، تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور اگر بندہ ایک ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے، تو میں دو ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور اگر بندہ میری طرف چل نکلتا ہے تو میں اس سے دو ڈر کر مل جاتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

۶ ایک اور حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں یہاں تک کہ میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے، اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔ اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے سوال کرے گا تو میں اس کو دوں گا اور اگر وہ مجھ سے پناہ چاہے گا تو میں اس کو پناہ دوں گا۔ (یعنی بندہ اللہ کا قرب حاصل کرتے کرتے فانی عن الذات اور باقی بالله بن جاتا ہے اور اللہ کی غیبی مدد اور طاقت اس کے شامل حال رہتی ہے۔ (بخاری))

اللہ کی محبوبیت سے دنیا میں محبوبیت

۷ فرمایا جب اللہ کی بندے سے محبت کرتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ مجھے فلاں بندے سے محبت ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو حضرت جبریل اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر حضرت جبریل آسمان والوں میں منادی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو، تو آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر اس کی محبت زمین والوں کے والوں میں ڈال دی جاتی ہے۔ (مسلم)

اذکار مسنونہ

کلمہ طیبہ

- ۰ فرمایا کہ بہترین ذکر لا الہ الا اللہ اور بہترین دعا الحمد للہ۔ (نسائی)
- ۰ فرمایا تم اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہا کرو، لوگوں نے دریافت کیا ایمان کس طرح تازہ ہوتا ہے، فرمایا کثرت سے لا الہ الا اللہ کہا کرو۔ (احمد)
- ۰ فرمایا کہ نہیں آئے گا کوئی شخص قیامت کے دن کہ وہ لا الا اللہ کو اس طرح سے کہتا ہو کہ اللہ کی رضا کے سوا کوئی مقصود نہ ہو مگر جہنم اس پر حرام ہو گی۔ (بخاری، مسلم، احمد، ابن ماجہ)
- ۰ فرمایا دو کلے زبان پر تو بہت آسان ہیں، لیکن ترازو میں سب سے زیادہ بخاری اور حسن کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ وہ کلے سبحان اللہ و محمدہ اور سبحان اللہ العظیم ہیں۔
(بخاری و مسلم)
- ۰ فرمایا اگر میں سبحان اللہ، الحمد للہ۔ لا الا اللہ اور اللہ اکبر کہوں تو یہ مجھ کو تمام دنیا کی دولت سے زیادہ محبوب ہیں۔ (مسلم)
- ۰ یہ چار کلے اللہ تعالیٰ کی نظر میں تمام کلمات سے بہتر ہیں۔ ان چاروں میں سے جسے چاہے مقدم رکھے جسے چاہے موزخ کرے۔ (مسلم)

دروع شریف

- فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائیں گے
(مسلم۔ ابو داؤد)

- ۰ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اس کو چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے۔ اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے دل گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔ (مند احمد، نسائی)

- ۰ قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود

بھجنے والا ہے۔ (ترمذی شریف)

۵ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (ترمذی)

سورہ پیغمبر

۵ فرمایا، سورہ پیغمبر قرآن کا دل ہے، جو بندہ اس کو رضا الہی اور آ خرت کے لیے پڑھتا ہے وہ بخشاتا ہے تم اس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔ (نسائی)

سورہ ملک

فرمایا، قرآن میں تمیں آتیوں کی ایک سورت ہے۔ اس سورت نے ایک شخص کی شفاعت کی، یہاں تک اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔ یہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔ (ترمذی)

۵ یہ سورت عذاب قبر سے نجات دلاتی اور عذاب کو روکتی ہے۔ (ترمذی شریف)

سورہ اخلاص

فرمایا، ایک شخص نماز کی ہر رکعت میں قل ہو اللہ پڑھا کرتا تھا۔ اس سے دریافت کیا گیا تو اس نے کہا، میں اس سورت کو دوست رکھتا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تجھ کو دوست رکھتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۵ فرمایا، قل ہو اللہ کی محبت تجھ کو جنت میں داخل کرے گی۔ (ترمذی)

تہجد

۵ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک رات میں تہجد کے وقت ہمارے گھر تشریف لائے اور مجھ سے اور فاطمہؓ سے کہا ”کیا تم دونوں نماز (تہجد) نہیں پڑھتے ہو؟ (بخاری و مسلم)

فرمایا تمیں چیزیں اللہ تعالیٰ بہت پسند ہیں:

۵ میدان جہاد میں باوجود نیکست کے ڈٹے رہنا۔

۵ صدقہ اس طرح دینا کہ دائیں ہاتھ سے دیا جائے تو بائیں ہاتھ کو خیر نہ ہو۔

۵ رات کو جب سور ہے ہوں تو اٹھ کر نماز پڑھنا۔

۰ ایک صحابیؓ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تو ذاکرین کی فہرست میں اپنا نام لکھوانا چاہتا ہے تو تو انھوں نماز (تجدد) پڑھ اور غفلت نہ کر۔

فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باتی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نظر آنے والے آسمان پر آتا ہے اور بندوں کو ہلاتا ہے، کہتا ہے کہ کون مجھے پکارتا ہے کہ اس کی مدد کو دوڑوں، کون مجھ سے مانگتا ہے کہ اسے دوں، کون مجھے سے معافی مانگتا ہے کہ اسے معاف کروں۔“
 (بخاری و مسلم)



مبارک لیل و نہار

ہر سال بہت سے ایام اور راتیں آتی ہیں جو اسلام کے نزدیک نہایت فضیلت اور اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ ذیل میں انہی مبارک لیل و نہار کے موضوع پر احادیث درج کی گئی ہیں۔

فضیلت رمضان

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم لوگوں کو عظیم فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آ رہا ہے جو بہت بڑا مہینہ ہے، بہت مبارک مہینہ ہے۔ اس میں ایک رات ہے (شب قدر) جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض قرار دیے ہیں اور اس کی رات کے قیام (یعنی تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کر لے تو وہ ایسا ہے جیسے کہ غیر رمضان میں ستر فرض ادا کیے۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدله جنت ہے۔ اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ عم خواری کا ہے، اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھادیا جاتا ہے۔ جو شخص کسی روزہ دار کو روزہ افطار کر اسکے اس کے لیے وہ گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہو گا اور روزہ دار کے ثواب کے ساتھ اس کو ثواب ہو گا مگر اس روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔

صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں ہر شخص تو اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کو افطار کرائے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ (پیٹ بھر کر کھلانے پر موقوف نہیں) یہ ثواب تو اللہ جل شانہ ایک کھجور سے کوئی افطار کر دے یا ایک گھونٹ پانی پلا دے یا ایک گھونٹ لسی کا پلا دے، اس پر بھی مرحمت فرمادیتے ہیں۔ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت اور آخری آگ سے آزادی ہے۔ جو اس مہینہ میں اپنے غلام (اور خادم) کے بوجھ کو ہلاکا کر دے حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں اور آگ سے آزادی عطا فرماتے ہیں۔ اور چار چیزوں کی اس میں کثرت رکھا کرو، ان میں دو چیزیں

رضائے الٰہی کے واسطے ہیں اور دو چیزیں ایسی ہیں جن کے بغیر تمہیں چارہ کا نہیں۔ پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو، وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسرا دو چیزیں یہ ہیں کہ جنت کی طلب کرو اور آگ سے پناہ مانگو۔ جو شخص کسی روزے دار کو پانی پلاۓ حق تعالیٰ قیامت کے دن میرے حوض سے اس کو ایسا پانی پلائیں گے جس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔

(ما خواز از فضائل رمضان)

۵۔ حضرت عبادہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے رمضان المبارک کے قریب ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو بڑی برکت والا ہے۔ حق تعالیٰ اس میں تمہارے طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمت خاص نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں اور دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں۔ تمہارے تقاض کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فخر کرتے ہیں، بس اللہ کو اپنی نیکی و کھلاو۔ بد نصیب ہے وہ شخص جو اس مہینے میں بی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔

شب قدر

۶۔ فرمایا شب قدر میں حضرت جبریلؐ ملائکہ کی ایک جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور اس شخص کے لیے جو کھڑے یا بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہا ہو (اور عبادت میں مشغول ہو) دعائے مغفرت کرتے ہیں اور جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو حق تعالیٰ شانہ اپنے فرشتوں کے سامنے بندوں کی عبادت پر فخر فرماتے ہیں کہ اے فرشتو! اس مزدور کا جو اپنی خدمت پوری پوری ادا کردے کیا بدلہ ہے۔ وہ عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! اس کا بدلہ یہی ہے کہ اس کی اجرت پوری پوری ادا کر دی جائے۔ تو ارشاد ہوتا ہے کہ فرشتو میرے غلاموں نے اور باندیوں نے فریضہ کو پورا کر دیا۔ پھر دعا کے ساتھ چلاتے ہوئے (عید گاہ کی طرف) نکلے ہیں۔ میری عزت کی قسم، میری مغفرت کی قسم، میرے جلال کی قسم، میرے بلند مرتبہ کی قسم کہ میں ان لوگوں کی دعا ضرور قبول کروں گا۔ پھر ان لوگوں کو خطاب فرما کر ارشاد ہوتا ہے کہ جاؤ تمہارے گناہ معاف کر دیے ہیں اور تمہاری برا نیوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔

پس یہ لوگ عید گاہ سے ایسے حال میں لوٹتے ہیں کہ ان کے گناہ معاف ہو چکے ہوتے ہیں۔

۵ فرمایا جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان اور احساب کے ساتھ ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا ہوا س کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۶ حضرت عائشہؓ بی بی اکرمؓ سے نقل فرماتی ہیں کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے اخیر عشرہ کی طاق راتوں (۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷ و ۲۸) میں تلاش کرو۔ (مشکوٰۃ)

عیدِین کی راتیں

۷ فرمایا جو شخص عیدِین کی راتوں میں اللہ کی رضا کے واسطے جا گے اور عبادت کرے تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ (یعنی دہشت زده) نہ ہو گا جب کہ اس دن تمام دل خوف کے مارے دہشت زده ہو رہے ہوں گے۔ (طبرانی۔ ابن ماجہ)

شعبان کی پندرھویں رات

۸ فرمایا شعبان کی پندرھویں رات کو قیام کرو (یعنی تہجد پڑھو) اور دن کو روزہ رکھا۔ اس روز اللہ آنفاب کے غروب ہوتے ہی آنہاں پر نزول فرماتا ہے اور کہتا ہے کہ کیا کوئی بندہ مجھ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہے کہ میں اسے معاف کروں، کیا کوئی رزق مانگتا ہے کہ میں اسے رزق عطا کروں، کیا کوئی مصیبت زده ہے جو کہ مجھ سے مصیبت کے رفع ہونے کی درخواست کرے کہ میں اس کی مصیبت دور کر دوں۔ (ابن ماجہ)

۹ اس مبارک مہینہ میں حضور ﷺ کثرت سے روزے رکھتے تھے۔ صحابہ کرامؓ نے اس کی وجہ پوچھی تو آپؓ نے فرمایا کہ اس میں میں بندوں کے عمل اللہ رب العالمین کے رو برو پیش کیے جاتے ہیں لہذا میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال روزے کی حالت میں پیش ہوں۔ (نسائی)

لیوم جمعہ

۱۰ فرمایا، سب سے بہتر اور افضل دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن حضرت آدمؓ پیدا ہوئے۔ اسی دن وہ

جنت کے اندر داخل کیے گئے۔ (مشکوہ، ترمذی، ابن ماجہ)

۵ لوگو جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ تمہارے درود (فرشتوں کی وساطت سے) مجھ تک پہنچتے ہیں۔ (مشکوہ، ابن ماجہ)

شوال کے روزے

فرمایا، جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھے اور پھر چھر روز شوال کے مہینہ میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ (ابن ماجہ)

مسئلہ: یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ روزے متواتر رکھے جائیں، بلکہ پورے ماہ میں سوائے عید الفطر کے کسی دن بھی رکھے جاسکتے ہیں۔

ماہ محرم

فرمایا، رمضان کے روزوں کے بعد افضل روزہ محرم کے مہینے کا ہے اور فرض نماز کے بعد افضل نماز تجد ہے۔ (مسلم)

محرم میں روزہ رکھو اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کے گزشتہ گناہوں کو اسی مہینے میں معاف فرمایا تھا ار آئندہ بھی اللہ کئی موقعوں پر متوجہ ہو گا اور ان کے گناہ بخشنے گا۔

(مسند احمد، ترمذی)

نبی ﷺ کی جامع تعلیمات

عافیت کن چیزوں میں ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا عافیت دس باتوں میں ہے۔ پانچ تو دنیا کے لیے مخصوص ہیں اور پانچ آخرت کے لیے وقف ہیں۔ دنیاوی عافیت یہ ہے:

(۱) علم (۲) عبادت (۳) رزق حلال (۴) مصیبت پر صبر (۵) نعمت پر شکر۔

آخرت کی عافیت یہ ہے کہ (۱) ملک الموت شفقت و رحمت سے آئے (۲) ممکر نکیرنا ذرا کمیں (۳) بڑی دہشت سے امن ملے (۴) برائیاں منا دی جائیں اور نیکیاں قبول ہوں (۵) پل صراط سے چمکدار بھلی کی طرح گزر ہوا اور جنت میں سلامتی سے داخل ہو۔

(خطبات نبوی)

۰ فرمایا، جس نے پانچ چیزوں کی توہین کی، پانچ چیزوں سے محروم رہا۔

(۱) جس نے علماء کی توہین کی وہ دین سے محروم رہا۔

(۲) جس نے امراء کی توہین کی وہ دنیا سے محروم رہا۔

(۳) جس نے پڑوسیوں کو کم سمجھا، وہ منافع سے محروم رہا۔

(۴) جس نے قرابت داروں کو بُلکا جانا، اس نے دوستی کھوئی۔

(۵) جس نے اپنے اہل کو کم سمجھا وہ اچھی زندگی سے محروم رہا۔

(ابن حجر العسکری۔ ماخوذ خطبات نبوی)

پانچ انعامات الٰہی

۰ فرمایا، پانچ چیزیں اللہ جس کو دیتا ہے اس کو پانچ اور بھی دیتا ہے:

(۱) جس کو شکر کرنے کی توفیق ملتی ہے، اس کو برکت بھی ملتی ہے۔

(۲) جو دعا کرنے کا عادی بنتا ہے خدا اس کو قبولیت بخشتا ہے۔

(۳) جو استغفار کرتا ہے خدا اس سے بخشتا ہے۔

(۴) جو توبہ کرتا ہے خدا اسے قبول کرتا ہے۔

(۵) جو صدقہ کرتا ہے خدا اسے شرف قبولیت سے نوازتا ہے۔

(طبرانی)

۰ فرمایا پانچ باتوں کو پانچ باتوں سے پہلے غیمت جانو،

(۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) مالداری کو فقیری سے
پہلے (۴) زندگی کو موت سے پہلے (۵) فرصت کو مشغولیت سے پہلے۔

اپنی تعریف

۰ فرمایا لوگوں سے اپنی تعریف سننے کی محبت آدمی کو اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے۔ (پھر اسے نہ
اپنے عرب نظر آتے ہیں) نہ دوسروں سے اپنے عیوب سننا پسند کرتا ہے۔

بدبختی کی چار علامتیں

۰ فرمایا، چار باتیں بدبختی کی علامت ہیں (۱) گذشتہ گناہوں کو بھول جانا حالاں کہ اللہ کے
نزدیک وہ سب محفوظ ہیں۔ (۲) گذشتہ نیکوں کو یاد رکھنا نہیں معلوم کہ وہ قبول ہوئیں کہ
نہیں (۳) دنیاوی معاملات میں سے اوپر والوں کی طرف نظر رکھنا۔ (۴) دین کے
معاملے میں اپنے سے کم تر لوگوں کو دیکھنا۔

نیک بختی کی علامتیں

۰ فرمایا چار باتیں نیک بختی کی علامت ہیں (۱) گذشتہ گناہوں کو یاد رکھنا (۲) نیکوں کو بخدا
دینا (۳) دنیاوی معاملات میں کمزور لوگوں کو دیکھنا تاکہ شکر کا جذبہ پیدا ہو۔ اور (۴) دین
کے معاملے میں اونچے اور اچھے لوگوں کو دیکھنا کہ عمل کی توفیق ہو۔ (منہماں)

چار جو ہر انسانی

۰ فرمایا، انسان کے بدن میں چار جو ہر ہیں۔ عقل، دین، حیا، اور عمل صالح۔ پس عقل کو غصہ
زال کر دیتا ہے۔ دین کو حسد۔ حیا کو لائق اور عمل صالح کو غیبت۔ (منہماں)

پھر فرمایا:

صدقہ، مال کی حفاظت کرتا ہے۔

خلوص، اعمال کی حفاظت کرتا ہے۔

سچائی، قول کی حفاظت کرتی ہے۔

مشورہ، رائے کی حفاظت کرتا ہے۔ (منہجات)

نجات دینے والی چیزیں

○ فرمایا، تین چیزیں نجات دینے والی ہیں:

(۱) ظاہر ارباط میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔

(۲) فقیری اور مالداری دونوں حالتوں میں میانہ روی اختیار کرنا۔

(۳) غصہ اور خوشی دونوں کیفیتوں میں انصاف کرنا۔

تین ہلاک کرنے والی چیزیں

○ فرمایا تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔

(۱) سخت بخیلی (۲) خواہشات کی تابع داری (۳) اپنی جان پر اترانا۔

تین چیزیں گناہوں کا کفارہ

○ فرمایا تین چیزیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔

(۱) مشکلات میں وضو کر پورا کرنا۔

(۲) جماعت کی طرف کثرت سے نقل و حرکت کرنا

(۳) ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

تین چیزیں درجات بلند کرنے والی ہیں،

○ فرمایا تین چیزیں درجات کو بلند کرتی ہیں:

(۱) سلام کو پھیلانا۔

(۲) راتوں کو جب سب سورتی ہوں تو نہماز کا پڑھنا۔
 (۳) کھانا کھلانا۔

عرش الہی کا سایہ

۵ فرمایا سات قسم کے آدمی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے سایہ میں ایسے دن جگہ عطا فرمائے گا جس دن کو اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا (۱) عادل بادشاہ (۲) وہ نوجوان جو جوانی میں اللہ کی عبادت کرتا ہو (۳) وہ شخص جس کا دل مسجد میں انکار ہتا ہو (۴) وہ دو شخص جن میں اللہ ہی کے واسطے محبت ہو اور اسی پر ان کا اجتماع ہو اور اسی پر جدائی ہو (۵) وہ شخص جس کو کوئی حسین عورت اپنی طرف متوجہ کرے اور وہ کہہ دے کہ مجھے اللہ کا ذرمانع ہے (۶) وہ شخص جو ایسے خفیہ طریق سے صدقہ کرے کہ ایک ہاتھ دے دیا جائے تو دوسرے کو خبر نہ ہو (۷) وہ شخص جو اللہ کا ذرمانع ہے اور آنسو بہنے لگے۔

صالح نوجوان

۵ فرمایا اللہ کے نزدیک سب مخلوق سے زیادہ محبوب وہ نوجوان ہے جو خوبصورت ہو اس نے اپنی جوانی اور خوبصورتی کو اللہ کے لیے اور اس کی اطاعت میں صرف کیا ہو۔ یہی وہ جوان ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنے فرشتے کے سامنے فخر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ میرا سچا بندہ ہے۔ (ابن عساکر)

صالح نوجوان سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو میرے بعض فرشتوں کے برابر ہے۔ (طبرانی)

مخالفت نفس

۵ فرمایا ہوشیار آدمی وہ ہے جو اپنے نفس کو مطیع بنائے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجزو ہے جو اپنے نفس کو اس کی خواہشات کا تابع بنائے اور پھر اللہ سے (مغفرت اور اجر) کا متوقع ہو۔ (ترمذی)

چج اور جھوٹ

- لوگوں کو بولا کر واس لیے کہ چج بولنا نیکی کی راہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔
 جھوٹ سے بچوں کے لیے کہ جھوٹ بولنا بدی کی راہ دکھاتا ہے اور بدی دوزخ میں لے جاتی ہے۔ (مسلم)

برے خیالات

- فرمایا، جو برے خیالات میری امت کے لوگوں کے دل میں آتے ہیں، تو خدا ان کو معاف کر دیتا ہے جب کہ وہ ان کو زبان سے نہ نکالیں اور اس پر عمل نہ کریں۔ (بخاری و مسلم)

کامیاب لوگ

- ارشاد فرمایا تین آدمی خدا کے عرش کے سایہ تلتے ہوں گے جب کہ اس کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہوگا:
 (۱) حنثی میں وضو کرنے والا۔
 (۲) بھوکوں کو کھانا کھلانے والا۔
 (۳) تاریکیوں میں مسجد کی طرف چلنے والا۔

اور فرمایا کہ، جو معصیت کی ذلت سے نکل کر خدا کی اطاعت میں لگ جاتا ہے، اللہ اس کو بلا مال کے مالدار کر دیتا ہے۔ بغیر شکر کے فتح دیتا ہے اور بغیر قبیلہ کی مدد کے عزت دیتا ہے۔

پھر فرمایا:

- محبت، معرفت کی اساس ہے۔
 ○ پاک دامنی، یقین کی علامت ہے۔
 ○ یقین کی چوٹی تقویٰ ہے اور خدا کے فیصلوں پر رضامندی ہے۔
 محبت کی جانچ تین باتوں میں ہے۔
 (۱) اپنے محبوب کے کلام کو دوسروں کے کلام پر ترجیح دے۔

(۲) اپنے محبوب کی ہم نشینی کو دوسروں پر ترجیح دے۔

(۳) اور اپنے محبوب کی مرضی کو دوسروں کی مرضی پر ترجیح دے۔ (منہات)

○ اللہ نے جو کچھ تیرا حصہ مقرر کر دیا ہے۔ اگر تو اس پر راضی رہے گا تو گویا تو ہی سب سے زیادہ مال دار شخص ہو گا۔ (ترمذی)

○ فرمایا اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو، نہ اس کے ساتھ ایسا مذاق کرو جس سے اسے تکلیف ہو۔ اور نہ ایسا مذاق کرو جسے پورا نہ کر سکو۔ (ترمذی)

پسند اور ناپسند کا معیار

○ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی بات پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری ۶:۲)

مسلمان کی تعریف

○ مسلم وہ ہے کہ مسلمان اس کی زبان اور ہاتھ سے بچ رہیں اور مہاجر وہ ہیں جو ہر اس بات کو چھوڑ دے جس سے اللہ نے روکا ہے۔ (بخاری)

○ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہیے کہ بھلی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)

○ مسلمان کو گالی دینا فتنہ ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔ (بخاری)

اطاعت کی حدود

○ اطاعت صرف معروف میں ہے (یعنی ان کاموں میں جو دین کے احکام کے خلاف نہ ہوں)۔ (بخاری)

○ تم میں سے ہر ایک شخص حاکم ہے اور تم میں سے ہر ایک شخص سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (بخاری)

چج اور جھوٹ

○ چج نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں پہنچاتی ہے، انسان چج بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ صدیق ہو جاتا ہے۔ (بخاری)

○ جھوٹ بدی کی طرف لے جاتا ہے اور بدی جہنم میں پہنچاتی ہے۔ اور انسان برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک وہ کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری)

دنیا کی حقیقت

○ اللہ کی قسم دنیا آخرت کے مقابلے میں ایسی ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص سمندر میں انگلی ڈالے اور اس کے بعد یہ دیکھئے کہ وہ کتنا پانی لے کر لوٹی ہے۔ (مسلم)

بہترین لوگ

○ مومنوں میں سے ایمان میں کامل ترین وہ ہیں جو خلق میں سب سے اچھے ہوں۔ اور تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرتے ہیں۔ (بخاری)

ریاضت کر ہے

○ جس نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی اس نے شرک کیا۔ جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا اس نے شرک کیا۔ جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ دیا اس نے شرک کیا۔

○ اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس پر ترحم فرمائے اور تم کو اس میں بتلا کر دے۔ (ترمذی)

اہم ترین سوالات

○ انسان قیامت میں خدا کے حضور سے ہٹ نہیں سکتا جب تک اس سے پانچ باتوں کا جواب نہ لیا جائے،

○ اس نے اپنی عمر کیسے گزاری؟

○ اپنی جوانی کیسے صرف کی؟

○ مال کہاں سے کمایا؟

○ جو کچھ کمایا وہ کہاں خرچ کیا؟

○ جو کچھ اسے معلوم تھا اس پر کتنا عمل کیا؟

(ترمذی)

گناہوں کو حقیر نہ جانو

نَّبَّابُوْنَ سَعْيَنَ كَأَهْتِمَامَ كَرُوْجُونَ كَوْحَقِيرَ سَمْجَاهَا جَاتَاهُ كَيْوَكَهَ اللَّهُكَ طَرْفَ سَعْيَ إِنَّكَ بَهْجِيَ بَازَ پَرُوسَ
وَجَنَّ۔ (ابن ماجہ)

○ لوگ جب کسی برائی کو ہوتا ہوا دیکھیں اور اسے مٹانے کی کوشش نہ کریں تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ اللہ ان سب کو اپنے عذاب میں بٹلا کر دے۔ (ترمذی)

○ بہترین جہاد ظالم و جابر بادشاہ کے سامنے حق بات کا کہنا ہے (مشکلہ)

○ جس نے لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دی تو اس کو اتنا ہی اجر ملے گا اور اس سے پیروی کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ (مسلم)

○ جو کوئی گمراہی کی طرف دعوت دے گا تو اس پر اتنا ہی گناہ ہوتا ہے جتنا گناہ اس کی پیروی کرنے والوں پر ہوتا ہے اور اس سے ان پیروی کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ (مسلم)

○ جو کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب کو چھپائے گا۔ (بخاری و مسلم)

○ جو کسی مسلمان کی تکلیف دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکلیف دور فرمائے گا۔ (بخاری و مسلم)

○ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگا ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

○ ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ لوگ مسجدوں کے بنانے پر تو فخر کریں گے، مگر انہیں آپا نہیں

کریں گے۔ (بخاری)

○ کھاؤ، بپو، پہنوا اور صدقہ کرو، مگر اسرا ف سے بچو۔ (بخاری)

○ اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں کہ جب انہیں دیکھا جائے، تو اللہ یاد آ جائے اور بدترین بندے وہ ہیں جو ادھر کی باتیں ادھر لگاتے رہتے ہیں، دوستوں میں تفریق ڈلواتے ہیں اور بے گناہوں پر الزام لگا کر انہیں مصیبت میں بدلنا کرتے رہتے ہیں۔ (احمد و بیہقی)

○ سنوا اور اطاعت کرو اگر ایک جبشی کو ہی حاکم بنایا گیا ہو۔ (بخاری)

○ اللہ اس پر حم نہیں کرے گا جو لوگوں پر حم نہیں کرتا۔ (مشکوہ)

○ نفل کا مول میں سے اتنے کام کرو جن کی تم طاقت رکھتے ہو۔ اللہ کی قسم اللہ نہیں تحکتا، تم ہی تحک جاتے ہو اس کے نزدیک سب سے پسندیدہ وہ دین (دین کا کام) ہے جو اس کا کرنے والا ہمیشہ کرے۔ (بخاری)

○ اللہ کو ہر وقت یاد رکھو وہ تم کو یاد رکھے گا اور تمہاری حفاظت کرے گا۔ (ترمذی و احمد)

○ انسان کہتا ہے ”میرا مال، میرا مال“، مگر اے انسان تیرا مال سوائے اس کے کون سا ہے جو تو نے کھایا اور ختم کر دیا۔ تو نے پہنا اور صرف کرڈا لایا تو نے صدقہ کیا اور آخرت کے لیے ذخیرہ کیا۔ (مسلم۔ منداحمد)

خطبہ عرفات (خطبہ حجۃ الوداع)

- ۰ تمام تعریفیں صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں اسی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اسی سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اسی کے حضور اظہار ندامت کرتے ہیں۔ ہم اپنے دلوں کو فتنہ انگلیز یوں اور اپنے اعمال کی برائیوں کے مقابلہ میں اسی کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ سید ہے راستے پر چلنے کی توفیق دے اسے کوئی دوسرا گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہی ہدایت کی توفیق نہ دے اسے کوئی راہ راست پر نہیں چلا سکتا۔
- ۰ اور میں اعلان کرتا ہوں اس حقیقت کا کہ اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اعلان کرتا ہوں اس حقیقت کا محمد ﷺ اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔ اللہ کے بندو! میں تم کو اسی کی عبادت کی نصیحت کرتا ہوں اور ترغیب دلاتا ہوں۔
- ۰ میں آغاز کلام اس بات سے کرتا ہوں جو باعث خیر ہے۔
- ۰ اس (تمہید) کے بعد (میں کہتا ہوں کہ) اے لوگو! میری باتیں غور سے سنو میں تمہیں وضاحت سے بتاتا ہوں، کیونکہ میں ایسا نہیں سمجھتا کہ اس سال کے بعد میں تم سے اس مقام پر ملاقات کرسکوں۔
- ۰ اے لوگو! تمہارے خون اور تمہارے مال تمہارے لیے (باہم دگر) حرام کر دیے گئے ہیں تا آنکہ تم اپنے رب کے حضور جا کے پیش ہو جاؤ۔ جیسے کہ تمہارے اس مہینہ میں اور تمہارے اس شہر میں تمہارا یہ دن محترم ہے۔
- ۰ آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچا دی! اے اللہ! تو خواہ گواہ رہیو!
- ۰ سوجو کسی کے قبضہ میں کوئی امانت ہو تو اسے اس کے مالک کوادا کر دے۔
- ۰ دور جاہلیت کی سودی رقمیں کا عدم کر دی گئیں اور اب سے پہلے میں اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب کے سودی مطالبات کو کا عدم کرتا ہوں۔
- ۰ دور جاہلیت کے تمام خونوں کے مطالبات قصاص کا عدم کر دیے گئے اور سب سے پہلے میں عامر بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کے خون کا مطالبه ساقط کرتا ہوں۔

- 0 دور جاہلیت کے تمام اعزازات اور مناصب کا عدم کیے جاتے ہیں۔ ماسوائے عمارۃ (کعبہ کی دیکھ بھال کا شعبہ) اور سقاۃ (حاجیوں کے شعبہ آب رسانی) کے۔
- 0 قتل عمد کا قصاص لیا جائے گا۔ شبہ قتل عمد جو انھی یا پھر (کی ضرب) سے وقوع میں آئے اس کی دیت سوا نٹ مقرر کی جاتی ہے جو اس میں اضافہ کرے سو وہ اہل جاہلیت میں شامل ہو گا۔
- 0 اے لوگو! شیطان (نظام حق کے چھا جانے کے بعد) اس بات سے تو نا امید ہو گیا ہے کہ اب تمہاری اس سرزی میں میں اس کی عبادت کی جائے گی لیکن وہ اس پر بھی خوش ہو گا کہ اس کے علاوہ ان دوسرے گناہوں میں اس کی اطاعت کی جائے جن کو تم ہلکا سمجھتے ہو۔
- 0 اے لوگو! مہینوں (یعنی حرام مہینوں) کا ادل بدل کفر کے طرز عمل میں اضافہ ہے اور اس کے ذریعہ کفار اور زیادہ گمراہی میں پڑتے ہیں کہ ایک سال کسی مہینہ کا حلال کر دیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تھبرا لیتے ہیں تاکہ (آگے پچھے کر کے) خدا کے حرام کردہ مہینوں کو فقط گنتی پوری کر دیں۔
- 0 یقیناً آج زمانہ پھر پھرا کر اسی حالت میں آگیا ہے جو اس وقت تھی جب کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ یہ کتاب اس کی (نوشتہ تقدیر) میں اسی طرح ثبت ہے۔ ان میں چار مہینے حرام ہیں۔ تین متواتر یعنی ذی القعڈ، ذی الحجہ اور محرم اور ایک، اکیلا الگ، یعنی رجب جو جمادی الآخری اور شعبان کے درمیان ہے۔
- 0 آگاہ ہو کہ میں نے بات پہنچا دی۔ اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو:
- 0 اے لوگو! تمہاری خواتین کو تمہارے مقابلے میں کچھ حقوق دیے گئے ہیں اور تمہیں ان کے مقابلہ میں حقوق دیے گئے ہیں۔ ان پر لازم ہے کہ وہ تمہاری خوابگاہوں میں تمہارے علاوہ کسی کو نہ آنے دیں اور کسی شخص کو (گھر میں) تمہاری اجازت کے بغیر داخل نہ ہونے دیں جس کا داخل ہونا تمہیں پسند ہو اور کسی بے حیائی کا ارتکاب نہ کریں۔ اگر وہ کوئی ایسی بات کریں تو تم کو اللہ نے اجازت دی ہے کہ (ان کی اصلاح کے لیے) ان کو جدا کر سکتے ہو اور ایسی بد نی سزادے سکتے ہو جو نشان ڈالنے والی نہ ہو، پھر اگر وہ باز آ جائیں اور تمہاری

اطاعت میں چلیں تو قاعدے کے مطابق ان کا نان و نفقہ تمہارے ذمہ ہے۔ یقیناً خواتین تمہارے زیر گلیں ہیں جو اپنے لیے بطور خود پکھنہیں کر سکتیں۔ تم نے ان کو اللہ کی امانت کے طور پر اپنی رفاقت میں لیا ہے اور ان کے جسموں کو اللہ ہی کے قانون کے تحت تصرف میں لیا ہے۔ سو خواتین کے معاملے میں خدا سے ڈر اور بھلے طریق سے ان کی تربیت کرو۔

- آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچادی، اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو!
- اے لوگو! مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ کسی شخص کے لیے اس کے بھائی کا مال (لینا)
- اس کی رضا مندی کے بغیر جائز نہیں ہے!
- آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچادی، اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو!
- سو میرے بعد کہیں (اس اخوت کو ترک کر کے) پھر کافرانہ ڈھنگ اختیار کر کے ایک دوسرے کی گرد نہیں نہ کاٹنے لگنا۔
- میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ جب تک اس پر کار بند رہو گے، کبھی راہ راست سے نہ ہٹو گے۔ وہ ہے اللہ کی کتاب۔
- آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچادی، اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو!
- اے لوگو! تمہارا رب ایک ہی ہے اور تمہارا ابوالآباء بھی ایک ہی ہے۔ تم سب آدم علیہ السلام کی اولاد ہو اور آدم علیہ السلام مٹی سے پیدا کئے گے تھے۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت مندوہ ہے جو زیادہ تقویٰ دکھانے والا ہے۔ کسی عربی کوئی کمی کے مقابلہ میں کوئی برتری ہے تو تقویٰ کی بنابر ہے۔
- آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچادی، اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو!
- اور تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا۔ تواب تم بتاؤ کیا کہو گے؟ لوگوں نے پکار کر کہا: ”ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پیغام پہنچادیا۔ امت کو نصیحت کرنے کا حق ادا کر دیا۔ حقیقت سے سارے پروے اٹھادیے اور امانت الہی کو تم تک کما حلقہ، پہنچادیا۔“
- آگاہ رہو کہ میں نے بات پہنچادی، اے اللہ تو خود بھی گواہ رہیو!

○ جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ یہ باتیں غیر حاضر لوگوں تک پہنچا دیں ممکن ہے کہ بعض سامعین کے مقابلے میں بعض غیر حاضر لوگ ان باتوں کو زیادہ اچھی طرح یاد رکھیں اور ان کی حفاظت کریں۔

○ اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے میراث میں سے ہر وارث کے لیے ثابت کردہ حصہ مقرر کر دیا ہے اور ایک تھائی مال سے زیادہ کی وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

○ بچہ اس کا جس کے بستر پر (نکاح میں) تولد ہوا اور بد کار کے لیے پھر!!

○ جس نے اپنے باپ کی بجائے کسی دوسرے کو باپ قرار دیا یا جس غلام نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو آقا ظاہر کیا تو ایسے شخص پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی طرف سے لعنت ہے اس سے (قیامت کے دن) کوئی بدلہ یا عوض قبول نہ ہوگا۔

○ تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی ہو اور اس کی حستیں نازل ہوں۔

خطبہ منی

○ اے لوگو! میرے بعد کوئی نیا نبی آنے والا نہیں ہے اور نہ تمہارے بعد کوئی امت برپا کی جانے والی ہے۔ پس غور سے سنو اور اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو۔ نماز مخجّلانہ قائم کرتے رہو۔ ماہ رمضان کے روزے رکھتے رہو۔ اپنے اموال کی زکوٰۃ دلی رغبت سے ادا کرتے رہو۔ اپنے رب کے حرم پاک کا حج کرتے رہو اور اپنے امراء و حکام کی اطاعت پر کار بند رہو تاکہ اپنے رب کی جنت میں جگہ پاسکو۔

محسن انسانیت کے بعد

○ پہلے اپنی محاکمہ سنت کے مطابق خدا کی حمد و شکر کی، پھر فرمایا:

اس کے بعد (کہنا یہ ہے کہ) اے لوگو! میں بہر حال ایک انسان ہوں۔ شاید جلد ہی میرے پاس خدا کا (بلا اولے کر) قاصدہ آپنچے اور میں لبیک کہوں، میں ذمہ داری کے وہ بوجھ تمہارے اندر چھوڑے جا رہا ہوں ان میں سے ایک خدا کی کتاب ہے جس میں ضابطہ ہدایت اور روشنی اور حکمت ہے۔ سو خدا کی کتاب کو تھام لو اور اسی کی رہنمائی حاصل کرو۔“ (پھر قرآن کی طرف بہت ہی

ترغیب و تشویش دلائی) پھر فرمایا: ”اور دوسرے میرے گھر کے لوگ ہیں۔ اپنے گھر کے لوگوں کے بارے میں میں تمہیں خدا ہی کی یاد دلاتا ہوں۔“

○ ماہ صفر الله کے آغاز ہی سے سفر آخرت کے لیے محسن انسانیت کی روح پاک نے تیاریاں شروع کر دیں۔ احد شریف لے گئے اور شہدائے احد کے لیے سربخود ہو کر دعا کی۔ واپس آ کر پھر ذیل کا خطبہ دیا۔

○ لوگو! میں تم سے پہلے رخصت ہونے والا ہوں اور خدا کے سامنے تمہارے متعلق شہادت دینے والا ہوں۔ واللہ! میں حوض کوڑ کو یہاں سے دیکھ رہا ہوں۔ مجھے سلطنتوں کے خزانوں کی کنجیاں تفویض کر دی گئی ہیں۔ (یعنی مختلف ممالک دعوت حق کے نتیجے میں فتح ہونے والے ہیں) مجھے یہ اندر یہ نہیں کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے، ذری یہ ہے کہ دینوی مقاد کی کشمکش میں نہ پڑ جاؤ۔“

.....
لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة
خدا تک پہنچنے کے سب ذریعے لوگوں پر بند ہیں۔ صرف ایک راستہ کھلا ہوا ہے، اور وہ صرف اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(حضرت جنید بغدادی)

☆☆☆☆☆

ادارہ مطبوعات طلبہ کی دیگر کتب

- شاہ نواز فاروقی تہذیب کا تصادم
- ناصر جمال سید مودودی علیہ السلام کوئز
- مقصود الزماں سحر شہید ہمیں رکنا نہیں آتا
- تحریک اسلامی کامیابی کی شرائط سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ السلام
- خرم مراد علیہ السلام کارکنوں کے باہمی تعلقات
- محمد نوید انور اسرائیل حقیقت یا مفروضہ
- ظفر جمال بلوج محسوسات زندگی
- غلام رسول قادری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازیں
- پروفیسر قلب بشیر خاور بٹ آئینے قرآن یا کھیس
- سید سلمان ندوی رحمت عالم
- علامہ یوسف القرضاوی اخوان المسلمون کا تربیتی نظام

ادارہ مطبوعات طلبہ

1۔ اے ذیلدار بارک، اچھر والا ہو۔ فون: 042-7553991، فکس: 042-7572310



رجسٹر: 1966ء